Presented by: Rana Jabir Abbas

والصبح اذا اسفر (القرآن) وہ روشن ہو جب صبح کی قسم ہے

صبحِ اسفر

(مجموعہ کلام)

jabir.abbas@yahoo.com

ابو الفصاحت سلطان العلماء
علامہ غضنفر عباس ہاشمی تونسوی مدظلہ العالی

ترتیب و تہذیب
شمس العلماء علامہ ناصر سبطین ہاشمی فاضلِ ایران
پرنسپل باب العلوم

امیر العلماء اکیڈمی ملتان۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ھیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ھیں.

منجانب.

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد پاکستان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

Knowledge for All
SABIL-E-SAKINA

یا عباسؑ

۷۸۶
۹۲_۱۱۰
یا صاحب الزماں ادرکنیؑ

DvD Version

لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

www.ziaraat.com

NOT FOR COMMERCIAL

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ (القرآن)

ترجمہ: صبح کی قسم جب وہ روشن ہوجائے گی۔

صبحِ اسفر

(مجموعہ کلام)

ابوالفصاحت سلطان العلماء

علامہ غضنفر عبّاس ہاشمی تونسوی

ترتیب و تہذیب

شمس العلماء علامہ ناصر سبطین ہاشمی

پرنسپل جامعہ باب العلوم ملتان

امیر العلماء اکیڈمی ملتان۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ضابطہ

نام کتاب: .... صبح السفر

مصنف: .... ابوالفصاحت سلطان العلماء علامہ غضنفر عباس ہاشمی تونسوی

ترتیب وتہذیب: .... شمس العلماء علامہ ناصر سبطین ہاشمی

معاون: .... ماسٹر صفدر حسین

کمپوزنگ: .... ارشد عباس زکی

تزئین: .... الکتاب گرافکس ملتان

ناشر: .... امیرالعلماء اکیڈمی ملتان۔

تعداد: .... ایک ہزار (1000)

اشاعت اوّل: .... اگست 2009ء

قیمت: 250روپے

رابطہ نمبر: 0300-7336499

تقسیم کار: .... مکتبۃ الحسینؑ ابدالی روڈ ملتان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

jabir.abbas@yahoo.com

شمس العلماء علامہ ناصر سبطین ھاشمی

پرنسپل جامعہ باب العلوم ملتان

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسمه تعالی شأنه

الحمد لله رب العالمین وصلی الله علی محمد وآله الطاهرین

واللعنة الدائمة علی اعدائهم اجمعین مخفی نماند

که جناب مستطاب آقای ناصر سبطین ٤ سنی

سنه نزد اینجانب مشغول تحصیل کتب ادب

ومنطق بوده با جد وافی و جهد کافی و ابداً در مدت

حضور خلاف شرع و عرف مشاهده نشده و در مجلس

درس رعایت آداب نموده امید است از فیوضات

ذوات مقدسات اهل بیت عصمت و طهارت علیهم

و از ولایت بهره کامل برده و نصیب وافر دریافت نماید

[illegible]

١٤٢٢ هجری قمری

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لوحِ صفحات

تعارف .... غلام مصطفیٰ ـــــ ٩

رفرفہ .... شمس العلماء علامہ ناصر سبطین ھاشمی ١٤

حقیقت کی تعریف: ـــــ ١٧

پہلی نظم 1996ء ـــــ ١٩

مومن کی تعریف ـــــ ٢٣

دوسری نظم 1996ء ـــــ ٢٥

شیعہ کی تعریف ـــــ ٣٢

تیسری نظم 1997ء ـــــ ٣٦

اقسام روح ـــــ ٤١

چوتھی نظم 1998ء ـــــ ٤٤

خطبۃ البیان ـــــ ٥٢

پانچویں نظم 1999ء ـــــ ٦١

حدیث طارق ـــــ ٦٨

چھٹی نظم 2000ء ـــــ ٧٢

امام علیہ السلام مدبر الامور ـــــ ٨٠

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ساتویں نظم 2001ء ———— ٨٣

صدائے ناقوس ———— ٩١

آٹھویں نظم 2002ء ———— ٩٥

منزلت مرتضوی علیہ السلام ———— ١٠١

نویں نظم 2003ء ———— ١٠٤

خطبۂ افتخاریہ ———— ١٠٩

رباعی ———— ١١٣

دسویں نظم 2004ء ———— ١١٤

نادِ علی کے خواص اور تاریخی پس منظر ———— ١١٩

مجربات نادِ علی علیہ السلام ———— ١٢١

گیارویں نظم 2005ء ———— ١٢٦

شناسائی نفس ———— ١٣٤

رباعی ———— ١٣٨

نظم حضرت علی اکبر علیہ السلام ———— ١٣٩

ایمان کے ستون ———— ١٤٣

رباعی ———— ١٤٦

نظم حضرت علی اصغر علیہ السلام 2006ء ———— ١٤٧

آئمہ طاہرین کی منزلت ———— ١٥٢

نظم حضرت علی اصغر علیہ السلام 2007ء ———— ١٥٥

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

انتساب!

مدافع تشیع، مبلغ اسلام، فخر المحققین، عمدۃ الواعظین،

سلطان المتکلمین، مفید الملت والدین،

امیر العلماء امیر محمد ہاشمی تونسوی

فاتح چوٹی رضوان اللہ تعالیٰ علیہ

کے نام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شمس العلماء علامہ ناصر سبطین ہاشمی

آپ نہایت ہی مشہور علمی گھرانے کے چشم و چراغ ہیں۔ آپ کا خاندان علم و عمل، تبلیغ دین اور نشر مذہب حقہ میں کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے۔ آپ کے بزرگان نے بے لوث دین کی خدمت کی ہے۔ امیر العلماء علامہ امیر محمد ہاشمی تونسوی رضوان اللہ تعالیٰ علیہ کی زندگی اس بات کا بین ثبوت ہے۔ انہوں نے ساری زندگی تبلیغ دین میں گزاری۔ اور کئی مقامات پر مذہبِ حقہ امامیہ اثناء عشریہ کے لیے مناظرات کیے۔ اور ہزاروں لوگوں نے آپ کی سعی جمیلہ سے مذہب حقہ کو قبول کیا۔ ان میں سے نارووال، ککڑ ہٹہ، پُل باگڑ، چوٹی زیریں کے مناظرات قابل ہیں۔ چوٹی کے محاذ میں کئی ماہ تک مسلسل دین کا دفاع کرتے رہے اور بالآخر وہ محاذ فتح کر کے چھوڑا اور فاتح چوٹی مشہور ہوئے۔ خداوند عالم نے انہیں اخلاص کا یہ صلہ دیا کہ یہ ان کے فرزندار جمند خلف الرشید سلطان العلماء ابو الفصاحت علامہ غضنفر عباس ہاشمی تونسوی اپنی مثال آپ ہیں۔ وہ پوری دنیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ اور صحیح معنوں میں مبلغ دین ہیں۔ ان کی ہزاروں موضوعات پر تقاریر ریکارڈ ہیں۔ اور ان میں ایسے لا تعداد موضوعات ہیں جن کے بارے میں بڑے بڑے لوگ سوچ بھی نہیں سکتے۔ ان کی مجالس کا خاصہ یہ ہے کہ دو حصے اردو ہوگی تو کم از کم ایک حصہ عربی عبارات، احادیث اور آیات قرآنی ضرور ہوں گی۔ تقریباً ہر موضوع پر ان کا خطاب ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ جو لوگ ان کے مخالف ہیں وہ ان کے خطابات اور بیان رٹ کر مجالس پڑھتے ہیں۔ واقعاً سلطان العلماء کی خطابت ایک اہم منفرد اور نایاب باب ہے۔ ان کا اندازِ بیان الگ تھلگ ہے، ان کی مجالس اور تقریر میں کوئی بات مکرر نہیں ہوتی۔ انہوں نے ایک مجلس یا ایک موضوع کو دو بار کبھی بھی نہیں پڑھا ہے۔ اور واقعاً آپ علم کا سمندر ہیں۔ اور ہر بات بڑی مدلل اور محکم کرتے ہیں۔ ان کے ہر ایک جملے سے تحقیق کی خوشبو آتی ہے۔ اسی گھرانے پر خداوند عالم نے مزید احسان فرمایا کہ انہیں ناصر سبطین ہاشمی کی شکل میں ایک اور تحفہ عطا کیا۔

علامہ ناصر سبطین ہاشمی کی بچپن ہی میں سلطان العلماء نے تربیت کی ہے۔ اور ان پر خصوصی توجہ فرمائی ہے۔ جن کا ثمر انہیں اپنی زندگی میں ملا ہے۔ آپ نے دنیاوی تعلیم کے زیور سے آراستہ ہو کر علم دین حاصل کرنے کا ارادہ کیا تو آپ نے پاکستانی مدارس میں پڑھنے کی بجائے عازم ایران ہوئے۔ چونکہ آپ پہلے ہی سے بی۔ اے کر کے گئے تھے تو وہاں بھی آپ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نے خوب محنت اور دقت سے علم حاصل کیا۔ جب کہ ان کے ہم عصر اس بات سے بخوبی آگاہ ہیں۔ آپ ایران میں دس سال کئی ماہ مقیم رہے اور واقعاً علم کی تلاش میں رہے۔ آپ نے وہاں کئی علوم پڑھے جن میں تفسیر، حدیث، فقہ، اصول، منطق، کلام، صرف، نحو، معنی، بیان، بدیع اور عروض شامل ہیں۔ جب آپ تعلیم مکمل کر کے 2004ء میں وطن واپس آئے تو آپ نے ملتان میں ایک مدرسہ میں پڑھانا شروع کیا۔ وہاں پر تقریباً دو سال تک بے لوث خدمات سرانجام دی۔ بعض وجوہات کی بناء پر مدرسے سے علیحدگی اختیار کر لی۔ اور تبلیغ دین یعنی خطابت میں مشغول و مصروف ہو گئے۔ ایک سال کے بعد آپ مدرسہ باب العلوم میں آ گئے تو تقریباً دو سال سے بطور پرنسپل ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔ آپ نہایت ہی قابل مدرس اور مدبر ہیں۔ مدارس کے نشیب و فراز اور تدریس کے اہم نکات سے بخوبی آگاہ ہیں۔ طرزِ تدریس نہایت ہی دلکش اور پُر اثر ہے۔ انداز پُر کیف اور مسرور کن ہے۔

(فقط پاکستان میں ہی نہیں بلکہ ایران میں بھی مغنی اللبیب کا درس ایرانی طلاب کو پڑھاتے تھے) آپ نے ادبیات عرب نہایت ہی دقت سے پڑھے ہیں اور فقہ اور اصول میں نہایت ہی محنت کی ہے۔ اس کا ثمر کتابوں، تحریروں اور تقریروں میں نظر آتا ہے۔ کتاب دوست ہیں ان کے پاس اپنا ذاتی بہت بڑا کتب خانہ موجود ہے۔ اور واضح رہے کہ ان کے چھوٹے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بھائی علامہ نیاز عباس ہاشمی بھی فاضلِ قم اور تبلیغ دین میں مصروف ہیں۔

آپ کے اساتذہ کرام:

۱۔ محقق عصر مہدی خاتمی حافظہ اللہ تعالیٰ

ان سے ہدایت النحو، صمدیہ، تصریف المنطق اور نہج البلاغہ پڑھی۔

۲۔ علامہ کبیر ابو معین حمید الدین حجت ہاشمی خرسانی۔

ان سے سیوطی، حاشیہ، مغنی اللبیب، مطول، معالم اور شرح نظام پڑھی اور خصوصی دروس میں بھی شرکت کی۔

۳۔ آیت اللہ فقیہ سبزواری سے مسجد گوہر شاد میں لمعہ پڑھی۔

۴۔ مجتہد العصر شیخ علی محمد پور بیر جندی سے اصول فقہ اور رسائل پڑھی۔

۵۔ مرجع شیعت آقائے شاہرودی سے مکاسب اور رسائل بھی پڑھی۔

۶۔ مجتہد زمان آقائے سید حمزہ موسوی سے رسائل پڑھی۔

۷۔ آقائے سید جعفر سیدان سے کتاب توحید شیخ صدوق پڑھی۔

۸۔ حضرت آیت اللہ فلسفی کے درس خارج میں بھی شرکت کی۔

تلامذہ:

علامہ ناصر سبطین ہاشمی کے مندرجہ ذیل شاگردان مشہد مقدس اور قم میں زیرِ تعلیم ہیں۔

سید جاوید الحسن رضوی (سابق پیش نماز حویلی مرید شاہ)، اکبر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رضا بھٹی، سجاد حسین بلوچ، محمد اکبر موالی، اظہر عباس، ضامن عباس، جاوید حسین، رشید الحسن، شاہد حسین، اسد عباس، نیاز حسین، مجاہد حسین، صفدر حسین، اعجاز حسین، امجد اکبر، جاوید حسین بلوچ، مخدوم سلیم رضا۔

پاکستان میں زیرِ تعلیم شاگردان:

غلام مصطفیٰ صادقی، فخر الحفاظ حافظ غضنفر رضا، کاشف حسین لوہار، محمد ثقلین، لعل حسین، قسور حسین، محمد الیاس، ناظم حسین نقوی، منتظر شاہ، حسن سردار، علمدار حسین، وسیم گجر، حافظ محمد امیر وغیرہ۔

تالیفات:

مقتل محسن، اثبات ولایت تکوینیہ، دفع الریب عن علم الغیب، نور الانوار، مشارق انوار الیقین، مواعظ شیخ جعفر شوشتری، اعتقادات صدوق، شہادت ثالثہ، حق کس کے ساتھ ہے؟ دیوان صبح اسفر، حضرت معصومہ سلام اللہ علیہ، کربلا عرش خدا، نمی از دریا۔

دُعا ہے کہ ان کا یہ تصنیفی اور تالیفی سفر جاری رہے۔ آمین ثم آمین۔

مولانا غلام مصطفیٰ صادقی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رفرفہ

حمد اس لائق حمد ذات کے لیے جس کی علیؑ بھی اس لیے عبادت کرتے ہیں کہ وہ عبادت کے لائق ہے۔ درود وسلام محمدؐ وآل محمدؐ پر۔

قارئین محترم!

یہ مجموعہ کلام آپ کی خدمت میں حاضر ہے۔ آپ کی ضیافت طبع اور تنوع کے لیے ہر نظم سے پہلے حضرات معصومینؑ کے خطبات اور فرامین پیش کیے گئے ہیں۔ تا کہ نظم کے ساتھ ساتھ نثر سے بھی آپ کی تشنگی کم کی جائے۔ آل رسولؐ کی جس انداز میں مدحت کی جائے اجر عظیم کا باعث ہے۔ اور اشعار کے بارے میں ہے۔

من قال فینا بیتا بنی الله له فی کل بیت بیتا فی الجنة

جو ہماری مدحت میں ایک شعر کہے خدا اس کے ہر شعر کے بدلے جنت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں گھر بناتا ہے۔

لاتعداد شعراء ہیں اور ہر شاعر کا ایک خاص انداز ہوتا ہے۔ لیکن سلطان العلماء ابوالفصاحت کا طرزِ تکلم نہایت ہی منفرد ہے۔ آپ شاعری کی ہر صنف پر مسلط ہیں۔ فقط اردو ہی نہیں بلکہ عربی، فارسی اور سرائیکی میں بڑے نپے تلے اشعار کہتے ہیں۔ یہ بات الگ ہے کہ انہیں مجموعہ کلام منظر عام پر لانے کا کوئی شوق نہیں۔ اور روئے زمین میں مرّوجہ شاعری کی ہر صنف اور ہر بحر میں اشعار کہہ چکے ہیں۔ اہل خبرہ ان کے شاعرانہ قد و قامت سے بھی واقف ہیں۔ آپ فقط سلطان العلماء ہی نہیں بلکہ سلطان الشعراء بھی ہیں۔ مری اس بات کی تائید ان کے اشعار سے بخوبی ہو جائے گی اور یہ انہی کا کام ہے کہ فقط ایک ہی موضوع پر 1996ء سے لے کر اب تک اشعار کہہ رہے ہیں۔ اور آئندہ بھی کہتے رہیں گے۔ اس عشرہ کا آغاز 1993ء میں ہوا تھا۔ اور تین سال بعد یعنی چوتھے عشرے میں دو نظمیں پڑھی گئی تھیں اور تا حال یہ سلسلہ جاری ہے اور جاری رہے گا۔ پھر ایک ایک نظم کے سترہ، سترہ بند بھی لکھے ہیں اور یہ نظم ہر سال 15 شعبان المعظم کو پڑھی جاتی ہے۔ پھر انہوں نے حضرت علی اکبر علیہ السلام کے خطبے کا منظوم ترجمہ کیا ہے۔ اور حضرت علی اصغر علیہ السلام کی ذات بالا صفات میں بھی کئی اشعار کہے ہیں۔ یہ وہ موضوعات ہیں جن سے بڑے بڑے کتراتے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہیں۔لیکن مشکل موضوعات کو اس احسن طریقے سے نبھانا علامہ موصوف کی فطرت ثانیہ ہے۔

مومنین کرام! واضح رہے کہ یہ اشعار کیسٹوں سے لکھے گئے ہیں اور اگر کہیں کوئی کمی نظر آئے تو اس میں تقصیر نہ سمجھئے گا۔ بلکہ سمجھ نہ آنے کی وجہ ہوگی۔ اور یہ کام محض اس لیے کیا گیا ہے تا کہ مومنین کرام، ذاکرین عظام، علماء اعلام اس کلام نافع سے مستفید ہوسکیں۔ یہ بات بھی مخفی نہ رہے کہ اس کے بعد علامہ سلطان العلماء کا ایک مجموعہ کلام بھی جلد منظر عام پر آ جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

دُعا گو ہوں خداوند عالم تمام مومنین اور بندہ ءِ حقیر کے شاگردان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔ اور خداوند عالم اپنے ولی العصر (عج) کے لیے یہ کاوش قبول فرمائے آمین یارب العالمین۔

پرنسپل مدرسہ باب العلوم ملتان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حقیقت کی تعریف

(حدیث کمیل ابن زیاد)

کمیل: ابن زیاد نے مولا امیر المومنینؑ ـ سے سوال کیا۔

کمیل۔ یاامیر المومنینؑ ماالحقیقة. حقیقت کیا ہے؟

حضرت امیر المومنینؑ مالک الحقیقة (تجھے حقیقت سے کیا کام ہے)

کمیل: اولست صاحب سرک: مولا ـ کیا میں آپؑ ـ کا صاحب اسرار نہیں ہوں...... کیا آپؑ ـ صاحب خزانہ نہیں ہیں...... اور کیا میں آپؑ ـ کا گنجینہ نہیں ہوں......؟

حضرت امیر المومنینؑ ـ نے جواب دیا۔ بلیٰ ولکن یرشح علیک ما یطفح منی الحدیث : ہاں تو ہمارا صاحب اسرار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے......اور تجھ پر فیض کی بارش ہوتی ہے......اچھا سن الحقیقة کشف سجات الجلال من غیر اشاره

(حقیقت کیا ہے جلواتِ نور کا منکشف ہونا بغیر اس کے بتلانے کے)

کمیل: زدنی بیانا یا امیر المومنینؑ

۲۔ حضرت امیر المومنینؑ محو الموهوم صحو العلوم۔ (موہوم چیز کا مٹ جانا اور معلوم میں زیادتی ہو جانا۔)

کمیل: زدنی بیانا یا امیر المومنینؑ:

حضرت امیر المومنینؑ:۔ هتک الستر و غلبة السر (راز کا فاش ہونا اور راز کا غالب آ جانا یعنی کھل جانا۔)

کمیل: زدنی بیانا یا امیر المومنینؑ

حضرت امیر المومنینؑ۔ الحقیة ماهی جذب الاحد (حقیقت کیا ہے ۔ذات احدیت میں جذب ہو جانا۔)

کمیل نے عرض کیا: زدنی بیانا یا امیر المومنینؑ:

حضرت امیر المومنینؑ: اطف المصباح قد طلع الفجر ۔(چراغ بجھا دو صبح ہو گئی ہے۔)

یعنی اس سے زیادہ تو برداشت نہیں کر سکتا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۴/شعبان المعظم 1996ء

پہلی نظم

jabir.abbas@yahoo.com

اے ساقی گلفام اِدھر جا نہ اُدھر جا
للہ مری آنکھ کے ساغر میں اُتر جا
خوشبو کی طرح آج رگِ جاں میں بکھر جا
کہہ کہہ زلفِ تخیل سے ذرا اور سنور جا
ہو آمد اشعار میں دریا کی روانی
شعروں سے ٹپکتی ہو زلیخا کی جوانی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پوچھو تو ذرا عِطر لٹاتی ہوئی شب سے
تاروں کی مُندی آنکھ ہے کیوں کیف طرب سے
ہے دیدۂ گل، فرش بھلا کس کے سبب سے
قدّسی بھی کھڑے سر کو جھکائے ہیں ادب سے
کس شاہدِ ہستی کی گزرنا ہے سواری ؟
کیا مریمِ دوراں کی اُترتی ہے اماری ؟
برسات سی ہے لعل و جواہر کی ہوا سے
ہوتا ہے تلاوت کا گماں بادِ صبا سے
لہریں بھی گلے مل کے اُبھرتی ہیں ادا سے
لپٹی ہے مہک مادرِ گیتی کی قبا سے
یہ جشنِ طرب کیوں ہے سمجھ مَیں نہیں پاتا
خالق تو کہیں پردے سے باہر نہیں آتا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

العظمۃ للہ کہ بے جسم ہے معبود !
یکساں نہیں ہو سکتے کہیں ساجد و مسجود !
پھر کون ہے وہ عبدِ خدا بندۂ محمود؟!
جھلکتا ہے جسے دہر کا ہر کائن و موجود!

قدرت کے منادی کی ندا پہنچ رہی ہے
یہ حضرتِ قائمؑ کی ولادت کی خوشی ہے

کوثر کا مسرت میں کناروں سے چھلکنا
اور عارضِ تطہیر پہ سرخی کا چھلکنا
ظلمات کے پردے میں تجلی کا چمکنا
دوشیزۂ فطرت کا وہ سیندور دمکنا

یہ سب یُمنِ شہہِ والا کا سبب ہے
ہو نعرہ تکبیر کہ یہ جشنِ طرب ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خوشبو دل آویز ہواؤں نے اچھالی
طوبیٰ سے نچھاور ہوئے، یاقوت ولئالی
مینائے لہو رنگ جو مہ کش نے سنبھالی
مکھڑے پہ ثریا کے دمکنے لگی لالی

افشاں جو ستاروں سے بھری حورِ عدن نے
دنیا میں قدم رکھا مسیحائے زمن نے

۲۲

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مومن کی تعریف

حضرت امیرؑ نے فرمایا۔

المومنون الذین عرفوا امامهم قدذبلت شفاهم و عمشت عیونهم و تهجت الواتهم حتی عرفت فی وجوههم غبرةالخاشعین فهم عباد الله الذین مشوا علی وجه الارض هو نا واتخذوها بساطاًو ترابها فراشا رفضواالدنیا واقبلو علی الآخرة علی منهاج المسیح بن مریم شهدوالم یعرفواوان غابوا لم یتفقدوا وان مرضوا الم یعاد دواصاموادائماً المهلوا جرقوام الدیا جریضمحل عنهم کل فتنة و تجلی عنهم کل سنةاولئک اصحابی فاطلبوهم فان لقیتم منهم احداً فاسئلوه یستغفر لکم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ترجمہ: مومن وہ ہیں جنہوں نے اپنے امام -کو پہچان لیا.....پس ان کے ہونٹ خشک.....اور آنکھیں تر......اور ان کے رنگ بدلے ہوئے ہوتے ہیں......،وہ چہروں پر خاشعین کی گرد کی وجہ سے پہچانے جاتے ہیں......پس وہ خدا کے وہ بندے ہیں......جو زمین پر نرمی کے ساتھ چلتے ہیں......اور انہوں نے اس کو اپنی بساط قرار دی ہے......اور مٹی کو اپنا فرش بنایا لیا ہے......وہ دنیا کو چھوڑ کر مسیح ابن مریم کی طرح آخرت کی طرف متوجہ ہو چکے ہیں......اگر وہ حاضر رہے تو پہچانے گئے......اور غائب رہے تو انہیں ڈھونڈا نہ گیا......وہ بیمار ہوئے تو ان کی عیادت نہ کی گئی......وہ دائم الصوم......اور شب زندہ دار ہیں......ان سے ہر فتنہ مضمحل ہوتا ہے......اور زمانہ متجلی رہتا ہے ......وہ میرے اصحابؑ ہیں......پس ان کو تلاش کرو......اور اگر ان میں سے کسی سے ملاقات ہو......اور اس سے سوال کرو......تو وہ تمہارے لیے استغفار کرنے لگیں......

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

١٥/ شعبان المعظم 1996ء

دوسری نظم

دوسری نظم ٢٥

اے ساقیِ مے خانۂ خُم پھر سے کرم کر
مینائے مودت مرے پیمانے پہ خَم کر
شعروں کو حقائق کے طلسمات میں ضم کر
نوکر کے قلم پر ذرا آیات تو دم کر
اشعار گدائی میں ملیں شیرِ جلی سے
ہو نظم کا آغاز مرا نادِ علیؑ سے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہوتا ہے ہواؤں کے چلن سے یہی محسوس
پھر رقصِ مودت میں ہیں فردوس کے فانوس
اور حورِ جناں پہنے ہوئے ہیں فاخرہ ملبوس
خالق ہے تبسم میں تو ابلیس ہے مایوس

پھر کعبہ رکوع میں ہے، تلاوت میں کتابیں
اور خُلد کے میزاب سے برستی ہیں شرابیں

وہ مئے جو فقط ظرفِ الستی میں بنی ہے
یوں پاک کہ تطہیر کے آنچل میں چھنی ہے
مولا سے اسی کو شرفِ ہم وطنی ہے
پیتا ہے وہ مئے خوار جو قسمت کا دھنی ہے

جبرائیلؑ کو اس مئے سے ہے جیتے ہوئے دیکھا
میں نے تو اسے رب کو بھی پیتے ہوئے دیکھا

۲۶

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جی میں ہے میرے آج ذرا جشن منا لیں
ہم بھی دلِ بے تاب کے ارمان نکالیں
فتویٰ سے ڈریں کس لیے، محفل کو سجا لیں
پھر آج تو حوروں نے بھی ڈالی ہیں دھمالیں

خوشیوں سے بھرا سیدہ نرجسؑ کا ہے آنگن
سن! حور کی پازیب کی آتی ہے چھنا چھن

دیتے ہیں ستارے سرِ افلاک گواہی
پھر سوئے زمین چل دیئے افلاک کے راہی
ہے آج ہر اک منکرِ حجت کی تباہی
آتی ہے سرِ شام سے آواز الٰہی

یہ میری خوشی ہے، مری مخلوق میں کیا دوں
جھک جاؤ جو مہدیؑ کو، جہنم کو بجھا دوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جاگو! مری تقدیر کی بے باک امنگو
کچھ اور کِھلو گلشنِ تطہیر کے رنگو
ہاں آج بجو، زور سے فردوس کے زنگو
پس دھوم مچا دو مرے قائمؑ کے ملنگو

یا جشن منانے کو مرے عرش پہ آؤ
چاہو تو مجھے محفلِ قائمؑ میں بلاؤ

جبرائیلؑ ذرا چھیڑ ترنم سے ترانے
عیسیٰؑ بھی وہ آیا ہے ترا ساتھ نبھانے
ہاں! عسکریؑ کے لعل کی آمد کے بہانے
تم آج لٹا دو مری وحدت کے خزانے

آدمؑ تو نہیں ہوں کہ الجھ جاؤں گِلے میں
سنتا ہے جو مل جائے خدائی کے صلے میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ عرش سجا دو کسی دلہن کی طرح سے
آرائشِ جنت ہو سہاگن کی طرح سے
سدرہ تھا ترے واسطے مسکن کی طرح سے
پر آج ہے قوسین بھی آنگن کی طرح سے
جب حکم ہمارا ہے تو بندے کو ہے کد کیا؟
لاحد کی جو آمد ہے تو پھر آج یہ حد کیا؟

ہے میری مشیت کا چمکتا ہوا خورشید
وابستہ اسی سے ہے مرے عزم کی امید
یہ باطنِ انوار ہے یہ ظاہرِ توحید
ہے اس کے سبب سے مری دید، تیری عید
یہ محافظِ اسرار ہے نگرانِ حرم ہے
یہ میرا عصاء ہے مرے دعووں کا بھرم ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہیں سامنے تیرے مری صنعت کے حوالے
یوسفؑ سے ہیں پرکار مشیت نے ڈھالے
کتنے ہی گوہر بحرِ مشیت نے اچھالے
کیا میں نے نہیں ، لؤلؤ و مرجان نکالے
پر اس پہ بڑی قوتِ تکوین لگا دی
جب اس کو تراشا تو دکان اپنی بڑھا دی

لہرائے گا اس سے مری عظمت کا پھریرا
ہے صبحِ الٰہی کا یہ پُر کیف سویرا
دھڑکن دل توحید کی ہے اس کا بسیرا
جو اِس کا نہیں، اس کا نہ میں ہوں، نہ وہ میرا
جو اس کو نہیں دیتا شب و روز سلامی
وہ رجس، وہ کافر ہے، وہ ناری وہ حرامی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اب چل دے ذرا جلد ملکوت کی صف سے
ہوتے ہوئے جانا ہے تمہیں پہلے نجف سے
پھر چوم اگر اذن ملے بیتِ شرف سے
منہ میری طرف سے تو قدم اپنی طرف سے

منہ چومنے جھکنا جو امامِ دو سرا کا
سرگوشی میں کہنا کہ یہ بوسہ ہے خدا کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شیعہ کی تعریف

۳۲

حضرت امیر المومنینؑ - کا گذر ایک مرتبہ ایک جماعت کے پاس سے ہوا...... جن نے حضرت - نے پوچھا کہ تم کس قوم سے تعلق رکھتے ہو......، انہوں نے جواب دیا کہ...... ہم آپ - کے شیعہ ہیں...... حضرتؑ نے فرمایا...... بہت خوب ! میں تو تم میں اپنے شیعوں کی کوئی علامت نہیں پاتا...... اور نہ ہی اپنے دوستوں کے لباس میں...... تمہیں ملبوس دیکھتا ہوں...... وہ لوگ شرمندہ ہو...... کر خاموش ہو گئے...... اور حضرتؑ - کے ساتھیوں میں سے...... ایک شخص نے عرض کی کہ...... یا امیر المومنینؑ -...... آپؑ - کے شیعوں کی علامات کیا ہیں......

حضرتؑ - نے فرمایا: کہ ہمارے شیعہ عارف باللہ ہوتے ہیں...... اور حکم خدا کے مطابق عمل کرتے ہیں...... وہ صاحب فضائل

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہوتے ہیں......اور سچ کہتے ہیں......ان کی خوراک قوت لایموت ہوتی ہے......ان کا لباس موٹا......اور چال متواضع ہوتی ہے......اطاعت خدا میں سے اس سے ڈرتے رہتے ہیں......اور اس کی عبادت میں خشوع و خضوع ظاہر کرتے ہیں......کبھی کسی حرام چیز پر نظر نہیں ڈالتے......اپنے کان اپنے رب کے حکم پر لگائے رہتے ہیں......وہ قضاء الٰہی پر راضی رہتے ہیں......اگر ان کی زندگی خدا نے ایک وقت تک مقرر نہ کی ہوتی تو ان کی روحیں اللہ سے ملاقات......اور ثواب کے شوق میں ان کے اجسام میں ایک آن واحد کے لئے بھی قرار نہ پکڑتیں......دردناک عذاب کے خوف سے وہ اپنے خالق کو بڑا......اور ہر چیز کو چھوٹا تصور کرتے ہیں......جنت ان کے نزدیک ایسی ہے......گویا انہوں نے اسے دیکھا ہے......اور اس کے تختوں پر وہ ٹیک لگا کر بیٹھے ہیں......دوزخ ان کے لیے ایسی ہے......گویا انہیں اس میں عذاب دیا جا چکا ہے......ان کا انجام کار بہت طویل ہے......دنیا نے انہیں چاہا مگر انہوں نے دنیا کو نہ چاہا......دنیا نے انہیں طلب کیا......مگر وہ اس کے قابو سے باہر رہے......وہ رات کے وقت صفیں باندھ کر اپنے قدموں کو قائم رکھتے ہیں......ترتیل کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں......اس کے امثال کی اپنے دلوں میں عزت کرتے ہیں......کبھی اس کی دوا......سے اپنے دکھوں کا علاج کرتے ہیں......کبھی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اپنے چہروں......ہتھیلیوں......گھٹنوں......اور......قدموں......کو زمین پر نچھاور کرتے ہیں......ان کے آنسو......ان کے چہروں......پر جاری رہتے ہیں......وہ اپنی گردنوں کو چھڑانے......کے لیے اس سے التجا کرتے ہیں......اور جبار عظیم کی بزرگی بیان کرتے ہیں......وہ شب و......روز اسی طرح بسر کرتے ہیں......یہ نیک عالم اور پرہیز گار ہیں......پاکیزہ اعمال کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف دوڑتے ہیں......تھوڑے اعمال سے راضی نہیں ہوتے......اور بڑے اعمال کو زیادہ بڑا خیال نہیں کرتے......وہ اپنے نفسوں پر اتہام لگاتے ہیں......اور وہ اپنے اعمال سے ڈرتے ہیں......اور وہ دین کے بارے میں قوی، نرمی میں صاحب احتیاط......اور ایمان میں صاحب یقین......علم میں حریص......فقہ میں فہیم......صبر میں حلیم......ارادوں میں غنی......تنگ دستی میں صاحب تحمل......تکلیف میں صابر......عبادت میں متواضع......لوگوں پر رحم کرنے والے......حقدار کا حق ادا کرنے والے......کمانے میں نرم......حلال چیز کے طالب......ہدیہ دینے میں خوشی محسوس کرنے والے......اور خواہشات سے رکنے والے ہوتے ہیں......ان کا کام اللہ کا ذکر......اور ان کی فکر اللہ کا شکر ادا کرنا ہوتا ہے......وہ رات میں غفلت کی نیند سے خبردار رہتے ہیں......اور اللہ سے جو کچھ فضل و کرم حاصل ہو......اس کی وجہ سے صبح خوشی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کی حالت میں بسر کرتے ہیں......باقی رہنے والی چیز کی رغبت......اور فنا ہونے والی سے کنارہ کشی کرتے ہیں......وہ علم کو عمل اور بردباری سے مقرون کئے ہوئے ہیں......ان کی خوشی دور اور آرزو تھوڑی ہے......وہ منکسر المزاج ہیں......زہاد اور ان کے دل شکر گذار ہوتے ہیں......ان کا رب بری باتوں سے منع کرتا ہے......اور ان کے نفس بچنے والے ہوتے ہیں......ان کا دین غصہ ضبط کرنے والا ہوتا ہے......ان کا ہمسایہ ان سے مامون رہتا ہے......ان کا صبر بہت زیادہ ہوتا ہے......وہ کوئی نیکی نہ ریا کاری کی وجہ سے بجالاتے ہیں......اور نہ ڈر کی وجہ سے چھوڑتے ہیں......جب یہ لوگ ہمارے شیعہ......ہمارے دوست......اور ہم سے ہیں......اور وہ ہمارے ساتھ رہیں گے......ہمیں ان سے ملنے کا بہت اشتیاق ۳۵
رہتا ہے......

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۵/ شعبان المعظم سنہ 1997ء

تیسری نظم

jabir.abbas@yahoo.com

ایقان کے گوہر تارِ مودت میں پرو لو
کشتِ عقیدت میں کچھ عرفان سا بو، لو
پھر کوثرِ صلواۃ سے ایمان کو دھو لو
سامرہ چلو، عسکریؑ سے لینا ہے جو، لو
سنتے ہیں کہ آج عید ہے سردار کے گھر کی
یزدان اتر آیا ہے صورت میں بشر کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عالم کا مقدر تیری نعلین کا پیوند
ہے تیرے ارادوں سے مشیت بھی رضا مند
قرآن میں اللہ نے کھائی تری سوگند
اجداد بھی تعظیم کریں ایسا ہے فرزند

جس ذات پہ صلوٰۃِ خدائے ازلی ہے
اس نے بھی تری ذات پہ صلواۃ پڑھی ہے

بادل تیرا دُلدُل ہے، مشیت تیری تعمیل
کعبہ تیرا منبر ہے، صحائف تیری ترتیل
عیسیٰؑ تیرا سلمانؓ ہے، قنبرؓ تیرا جبرائیلؑ
حاجب تیرا الیاسؑ، سپاہی تیرا حزقیلؑ

ہاں مہدئؑ حق دہر میں کہتے ہیں اسی کو
حق چھین کے ظالم سے جو دے بنت نبیؐ کو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سرورؐ کو ہے پالا مرے عمرانؑ سخی نے
آغوش میں حیدرؑ کو لیا ذات نبیؐ نے
تسلیم حدیثوں میں کیا ہے یہ سبھی نے
قائمؑ کو لیا گود تو خود ذاتِ جلی نے

پہلوں میں کوئی نور، کوئی شیر خدا ہے
پالا ہو جسے حق نے بتاؤ کہ وہ کیا ہے؟

دیکھا بھی سنا بھی ہے، بزرگوں کی زبانی
ہر ایک بیاں کرتا ہے مولا کی نشانی
سن تیس کے منظر میں نظر آئیں گے جانی
پھر کیوں نہ کہوں میں اسے خالق کی جوانی

صدیوں میں بھلا جس کی جوانی نہ ڈھلی ہے
تم جیسا کہاں ہو گا! وہ بس لم یزلی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تو میری مشیت ہے سرمایۂ کُن ہے
تو خلقِ الٰہی پہ برستا ہوا حُسن ہے
تو نغمۂ توحید کی معصوم سی دُھن ہے
کونین کو پردے میں چلانا ترا گُن ہے
جا فرش پہ اے میرے خزانے اے مرے نور
کر ظلمتِ عالم کو مرے نور سے کافور

نانا کو کہا شمس مگر دن بھی نکالا
دادا کو قمر کہہ کر بھی پھیلا اجالا
آواز یہ آئی کہ ترا بول ہے بالا
جس دن سے تمہیں پردۂ غیبت سے نکالا
اس روز قمر، شمس، کواکب نہ اُگیں گے
عالم میں ترے نور کے فانوس جلیں گے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے کعبۂ دیں، عرش صفت، قبلۂ حاجات
عالم ترا صدقہ ہے، یہ جنت تری خیرات
کیا تو نہیں چاہتا کہ رہ جائے مری بات
بہلایا کرے گی تجھے غیبت میں مری ذات

پھیلائی تمہارے ہی لیے خلق جمیلہ
ورنہ مجھے "تُو" کافی ہے یا تیرا قبیلہ

اے سایۂ ذوالفضل کہاں ہے ترا سایہ
ہے منزل محمود سے عالی ترا پایہ
صادقؑ تیرا صدقہ، تو حکیمہ تیری دایہ
سمجھا ہے غضنفرؔ اسے بطور درایہ

لب کھول دیئے آج بھلا کیسا تقیہ
کچھ بھی نہیں باقی کہ تو ہے رب کا بقیہ

٤٠

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اقسامِ روح

اصول کافی میں حضرت امیر المومنینؑ - کا ارشاد منقول ہے...... کہ:

ان للانبياء هم خمسة ارواح .روح القدس وروح الايمان و روح القوة و روح الشهوةو روح البدن قال فبروح القدس بعثوا الانبياء بها علموا الاشياء و بروح الايمان عبدو ا الله ولم يشركوا به شيئاً و بروح القوة جاهدو اعدوهم و عالجوا معاشهم و بروح الشهوة اصابو الذيذ الطعام و نكحو الحلال من شباب النساء و بروح البدن و لوا ورجعوا واثم قال و للمومنين و هم اصحاب اليمينِ لاربعة الآخرة و للكفار و هم اصحاب الشمال

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الثلثة الاخیرۃ۔

انبیاء کے لیے جو گروہ سابقین ہیں پانچ روحیں ہیں......روح القدس......روح الایمان......روح القوت......روح الشہوت......اور روح البدن......اور فرمایا کہ انبیاءؑ روح القدس کے ساتھ مبعوث کیے گئے ہیں......اور انہوں نے اسی کے سبب......اشیاء کو معلوم کیا......اور روح ایمان کے سبب خدا کی عبادت کی......اور کسی کو اس کا شریک نہیں گردانا......اور روح القوۃ کے سبب اپنے دشمنوں سے جہاد کیا......اور معاش کی تدبیر کی......اور روح شہوت کے ذریعے لذت طعام حاصل کی ......اور جوان عورتوں سے نکاح حلال کیا......اور روح بدن کے سبب چلتے پھرتے ہیں......پھر فرمایا: آخری چار روحیں مومنین کے لیے ہیں......جو اصحاب یمین......(اصحاب مولا علیؑ)......کہلاتے ہیں......اور آخری تین روحیں کفار کے لیے ہیں......جو اصحاب شمال ہیں......

۲۔اصول کافی میں مرقوم ہے کہ ایک شخص جناب امیر المومنینؑ۔کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے روح کے متعلق سوال کیا کہ آیا وہ جبرائیلؑ نہیں ہے......

حضرتؑ نے جواب دیا کہ :جبرئیلً من الملائکۃ الروح غیر جبرئیلً فکرر ذلک علی الرجل فقام لہ نقد قلت شیئا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عظیماًمن القول ما احد یزعم عن الروح غیر جبرئیلً فقال علیہ السلام.انک ضال و تروی عن اھل الضلال یقول اللہ عزوجل لنبیّہ اتیٰ امر اللہ فلا تستعجلوہ سبحانہ و تعالیٰ عمایشرکون ینزل الملائکۃ بالروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ فالروح غیر الملائکۃ

ترجمہ: جبرائیلؑ ملائکہ سے ہیں......اور روح غیر جبرائیلؑ ہے......حضرتؑ نے مکرر یہ فرمایا ہے......اس وقت وہ شخص یہ کہنے لگا......آپؑ تو بہت بڑی بات کہہ رہے ہیں......کوئی شخص ایسا نہیں جو روح کو جبرائیلؑ کے علاوہ سمجھتا ہو۔

پس حضرتؑ نے فرمایا......کہ تو گمراہ ہے......اور گمراہوں سے روایت کرتا ہے......خداوند تعالیٰ نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ کو ارشاد فرمایا کہ امر خدا آ گیا......(ان لوگوں سے کہو) تم بے صبر نہ بنو......خدا اس سے پاک ہے......کہ اس کا کوئی شریک ہو......ملائکہ کو روح کے ساتھ......جو اس کے عالم امر سے ہے اپنے جس بندہ پر......چاہتا ہے نازل کرتا ہے......تا کہ وہ روز قیامت سے ڈرائے پس روح ملائکہ سے نہیں ہے......

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۵/شعبان المعظم 1998ء

چوتھی نظم

نذرانہ
٤٤

اے طبعِ رسا عرض یہ کر شاہِ امم سے
مہکا دے مری سانس کو خوشبوئے ارم سے
درکار سیاہی ہے مجھے بحرِ کرم سے
مَس کر کے قلم دیجئے غازیؑ کے علم سے

کر دے مرے اشعار کو الہام چشیدہ
آیات کی تفسیر ہو قائمؑ کا قصیدہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو موجہء دریائے مودت سے بنا ہے
جو واقفِ اسرار و کرامات دنا ہے
جو مہدیِؑ دوراں کی محبت میں فنا ہے
ماں نے اسے آئین امانت سے جنا ہے
سمجھے گا وہی عیدِ ولی ، عید خدا کی
آیا مرا مولاؑ تو ہوئی عید خدا کی

سنوائی مجھے بات یہ پاکیزہ ہوا نے
جبرائیلؑ سے سرگوشی میں فرمایا خدا نے
آواز نہ دینا مجھے رخصت کے بہانے
میں "دائرہ بستی" میں چلا جشن منانے
جبرائیلؑ سمجھ لے کہ وہ محفل ہے مثالی
مل بیٹھیں گے دونوں میں جلالی وحلالی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پگلے یہ سمجھ لے کہ محمدؐ بھی وہیں ہے
اور آج نجف میں مرا حیدرؑ بھی نہیں ہے
پھر میرا حسنؑ تا با حسنؑ فرش نشیں ہے
حد یہ ہے کہ خاتونِ جناں آج یہیں ہے

خواہش ہے وہاں جشن پڑھا جائے سنوں میں
وہ سر کو دھنیں اور مقصّر کو دھنوں میں

جو بن پہ ہے ملتان کے مجمع کی طبیعت
ہے جشن سجانے کی غضنفرؔ کی بھی نیت
ہے عقل کے اندھوں کو مگر خوفِ شریعت
خواہش ہے مری آج تو ہو رقصِ مشیت

جب فرش سے آواز سنوں نعرہ حیدرؑ
تم بولنا سدرہ سے کہ دم مست قلندر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو آج کی شب فرش نشینوں نے کیا کام
وہ میرا بھرم ہے، وہ مری شان مرا نام
بہلول صفت لوگ ہیں دو ان کو انعام
گھاٹا تو نہیں ہے جو خدائی بھی ہو نیلام

جب فضل و کرم دہر میں دائم ہے ہمارا
سب کچھ بھی لٹا دیں گے تو قائم ہے ہمارا

سن کس لیے بے تاب ہے جانے کو مرا من
دوشیزۂ تقدیر کی پائل کی چھنا چھن
یہ وسعتِ دارین، تو جنت کا ہے آنگن
جو ہے دلِ توحید کی بے ساختہ دھڑکن

وہ میری ثنا ہے میں ثنا خواں ہوں اس کا
جو صاحب خانہ ہے میں مہماں ہوں اس کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تم جشن مناؤ گے یہاں صحنِ عدن میں
اس طرح کہ آتش نہ ہو دوزخ کے چلن میں
جلنا ہے جسے آج جلے اپنی جلن میں
میں خود ہی نظر آتا ہوں قائمؑ کے بدن میں

دیکھو گے تو ہے عکس مرا میری نمو ہے
بے ساختہ کہہ اٹھو گے قائم ہے کہ تو ہے

تقدیر کا پیمانہ مشیت کی ہے پرکار
قدرت کی کماں کن فیکونی کی یہ تلوار
لو میرے خزانے سے جو چیز ہو درکار
تو جان، جہاں جانے، یہ سونپا تجھے گھر بار

دل سیر کو چاہے تو چلے عرش پہ آنا
جی چاہے اگر، تو ہمیں خضراء میں بلانا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلطانِ ازل ، بارگاہِ عرش پناہی
ہے عالمِ محسوس میں ، دیکھے گی گواہی
آیات کا ہے نور یہ حرفوں کی سیاہی
یہ تل تری تزئین ہے اے ظلِ الٰہی

اس مصحف رخسار پہ تیرے جو یہ تل ہے
جی جی مرے جانی، یہ نہیں تل مرا دل ہے

یوں سیدہؑ قائمؑ کو ہے ہاتھوں پہ سنبھالے
قاری کوئی قرآن کو جس طرح اٹھا لے
فرمایا! پڑیں چشمِ ہوس ناک میں چھالے
دیکھے نہ زلیخا کہیں، چادر میں چھپا لے

بیٹا تیرا تفسیرِ سرّ ے سرِ جلی ہے
ظاہر میں محمدؐ ہے تو باطن میں علیؑ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہو جایئے اعزاز میں بیٹے کے پیادہ
ہے آپؑ سے بھی حسن و ملاحت میں زیادہ
فرمایا کہ ہے کتنا حسین عسکریؑ زادہ
بس اتنا حسین جتنا کہ خالق کا ارادہ

آیئے ، اور دیکھئے ، اے سیدِ سادات
پڑھ لیجئے مگر ایک آیت صلوٰت

کھلتی ہوئی یہ باغ مشیت کی کلی ہے
لگتا نہیں اس دہر کا ، یہ لم یزلی ہے
سرمایۂ سرورؐ ہے ، یہ نازِ علیؑ ہے
بھئی مان گئے آپؑ کا بیٹا تو جلی ہے

یہ جوہرِ اسرارِ الٰہی کا ثمر ہے
ہے تیرہ گنا فرق کہ چودہ کا اثر ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے عسکریؑ ربّ العلیٰ فخرِ زمانی
بچہ ترا ، بچہ نہیں ، ہے خالق کی جوانی
کچھ دیر کو پھر عرش پہ بھیجو مرا جانی
کچھ اس سے کہوں اور سنوں اس کی زبانی
لگتا ہے کوئی زینتِ محفل نہ رہا ہو
جس طرح مرے پاس مرا دل نہ رہا ہو
ہے آج کی شب بارشِ اکرام جلی حق
ہے محفلِ حق اور یہ جشنِ ولی حق
پھر روپ میں دلہن کے ہے فردوس ڈھلی حق

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خطبة البيان

سید نعمت اللہ جزائری...... اپنی کتاب انوار النعمانیہ کے ص ۱۰
...... پر لکھتے ہیں کہ......"و خطبة البيان المنقوله منه تبين هذا كله
و هي الاسرار التي لايعرف معنا ها الا العلماء الراسخون"
یعنی خطبہ بیان...... میں جوان سے (حضرت علیؑ۔) سے منقول
ہے اور اس میں...... جو کچھ مرقوم ہے...... سب اسرار ہیں...... جن کے معنی
کی معرفت...... سوائے علمائے راسخ...... کے کوئی نہیں رکھتا......

ملا عبد الصمد ہمدانی...... اپنی کتاب بحر المعارف...... میں لکھتے
ہیں...... کہ خطبۃ البیان کے سمجھنے کے لیے...... ہر شخص کو چاہیئے...... کہ
حدیث طارق کو اچھی طرح...... سمجھنے کی کوشش کرے...... کہ یہ اس خطبہ کا
مقدمہ ہے...... جاننا چاہیے...... کہ آدمی ایک نسخہ مجموعہ...... اور کتاب

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جامع ہے......اور حق تعالیٰ انسان کامل میں اپنے اسماء...... وصفات کا مشاہدہ کرتا ہے......پس وہی انسان جوان صفات کاملہ سے متصف ہو...... خلافت حق کے لیے حق دار ہوگا......اور وہی مظہر اسم اعظم...... بلکہ خود اسم اعظم ہوگا......جیسا کہ حدیثِ خیبر میں......بھی مذکور ہے...... یہ دیکھا گیا ہے...... کہ قاصران بصیرت...... اور شمسِ ہدایت سے بے بہرہ اندھے......اور بار بار باطن جہلاء خطبہ بیان......،خطبہ تطنجیہ......اور ایسے دیگر ارشادات سے انکار کرتے ہیں ......حالانکہ اس مقام کو اہلِ...... معرفت مقام ......توحید عیانی وشہودی کہتے ہیں...... جو انتہائی قرب اور......اتصال کا......مقام ہے......

حضرت علی علیہ السلام......نے فرمایا:......

انا الذی عندی مفاتیح الغیب لایعلمها بعد محمد صلی الله علیه و آله وسلم غیری و انا بکل شئی علیم. انا الذی قال فیه رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم انا مدینة العلم و علی بابها. انا ذوالقرنین المذکور فی الصحف الاولیٰ. انا الحجر الذی تفجر منه اثنتا عشرتا عیناً . انا الذی اتولیٰ حساب الخلائق اجمعین. انا اللوح المحفوظ. انا جنب الله. انا قلب الله. انا مقلب القلوب. والابصار انا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الینا ایابهم ثم انا علینا حسابهم. انا الذی قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم . یا علی الصراط صراطک والموقف موقفک. انا الذی عنده علم الکتاب. علی ما کان وما یکون انا آدم الا ول انا نوح الاول، انا مونس ابراهیم الخلیل حین القی فی النار. انا حقیقت الاسرار. انا مونس المومنین. انا فتح الاسباب. انا منشئی السحاب. انا مورق الاشجار. انا مخرج الثمار. انا مجریٰ العیون. انا داحی الارضین. انا سماک السموات. انا فصل الخطاب. انا قسیم الجنة والنار. انا ترجمان وحی الله. انا معصوم من عند الله. انا خازن علم الله. اناحجة الله علیٰ من فی السموات و فوق الارضین. انا قائم بالقسط. انا دابة الارض، انا راجفة. انا الرادفة. انا الصیحة بالحق یوم الخروج. انا الذی لا یکتم عنه خلق السموات والارض. انا ساعة التی لمن کذب بها سعیراً. انا ذلک الکتاب لاریب فیه. انا الاسماء الحسنیٰ التی امر الله. ان یدعی بها اناالنور الذی اقتبس منه موسیٰ فهدی انا هادم القصور. انا مخرج المومنین من القبور. انا الذی عندی الف کتاب من کتب

خطبة البیان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الانبیاء. انا المتکلم بکل لغة فی الدنیا . انا صاحب نوح ومنجیه. انا صاحب ایوب المبتلیٰ وشافیه. انا صاحب یونس و منجیه. انا صاحب الصور. انا مخرج من فی القبور. انا صاحب یوم نشور. انا اقمت السموات السبع بامرِ ربی وقدرته. انا الغفور والرحیم.

ترجمہ: میں وہ ہوں......جس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں......کہ ان کو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد میرے......سوا کوئی اور نہیں جانتا......اور میں ہر شئے کا علم رکھتا ہوں...... میں وہ ہوں......جس کے لیے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم......نے فرمایا......کہ میں علم کا شہر ہوں......اور علیؑ - اس کا دروازہ ہے...... میں ذوالقرنین ہوں......جس کا ذکر گذشتہ صحائف...... میں ہو چکا ہے...... میں وہ حجرِ مکرم ہوں......جس سے بارہ چشمے جاری ہوں گے......، میں وہ ہوں......جس کے پاس سلیمانؑ - کی انگوٹھی ہے......(یعنی میں تمام خلائق ......پر متصرف ہوں......) میں وہ ہوں......جس کے ذمہ خلائق......کے حسابات کیے گئے ہیں......، میں لوحِ محفوظ ہوں......(جس کے ضمیر میں ......تمام حقائقِ کونی......والہیٰ موجود ہیں......) میں جنب اللہ......اور قلبِ خدا ہوں ......، میں لوگوں کی آنکھوں ...... اور قلوب کو پھیرنے والا ہوں......، ان کی بازگشت ہماری......طرف اور ان کا حساب ہمارے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ذمہ ہے...... میں وہ ہوں...... جس کے لیے رسولِ خدا ﷺ نے
فرمایا...... یا علیؑ -صراطِ مستقیم ہی تمہارا......راستہ ہے...... اور موقف
تمہارا......موقف ہے...... میں وہ ہوں......جس کے پاس گذشتہ وآئندہ
کا علمِ کتاب ہے...... میں ہوں......آدمؑ (کا ساتھی) میں ہوں......نوحؑ
اول (کا مددگار)، میں ہوں......ابراہیم خلیلؑ......اللہ کا مونس......جبکہ وہ
آگ میں ڈالا گیا...... میں اسرارِ خدا......کی حقیقت ہوں ......، میں
مومنین کا مونس و غمگسار ہوں......، میں ہوں ......اسباب کا بنانے
والا......، میں ہوں بادلوں کا پیدا کرنے والا......، میں ہوں درختوں میں
پتے پیدا کرنے والا......، میں ہوں پھلوں...... کا لگانے والا......، میں
ہوں چشموں کا جاری کرنے والا......، میں ہوں آسمانوں کو......بلند کرنے
والا......، میں ہوں......حق اور باطل ......میں فرق کرنے والا......، میں
ہوں...... جنت ......اور جہنم......کا تقسیم کرنے والا......، میں ہوں......
وحیِ خدا کا ترجمان......، میں اللہ کی جانب سے معصوم خلق ہوا ہوں......۔
میں علمِ الٰہی کا خزانچی ہوں ......اُس مخلوق پر جو آسمان اور زمینوں پر
ہے......۔ میں حجتِ خدا ہوں،...... میں عدل سے موصوف......اور قائم
ہوں......۔ میں دابۃ الارض ...... ، میں یومِ قیامت صور......کی پہلی
پھونک ہوں،......اور میں رادفہ ہوں......، میں وہ صحیفۂ برحق ہوں......جو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خلقت کے باہر نکلنے کے دن ہوگا۔...... میں وہ ہوں جس سے آسمانوں اور زمین ......کی مخلوق پوشیدہ نہیں ہے......۔ میں وہ ساعت (صاحبِ ......روزِ قیامت) ہوں......کہ جس کے جھٹلانے والے......کے لیے جہنم ہے۔......میں وہ کتاب ہوں......جس میں کسی قسم......کا شک نہیں......(یعنی قرآنِ......ناطق ہوں)،......میں خدا کے وہ اسمائے......حسنٰی ہوں جس کے ساتھ...... دُعا کرنے کا ......اللہ کا حکم ہے۔......میں وہ نور ہوں......جس سے موسیٰؑ ......نے کچھ حاصل کیا اور ہدایت پائی......۔ میں دنیا کے محلوں کے منہدم......کرنے والا اور مومنین کو قبور سے نکالنے والا ہوں،......میں وہ ہوں جس کے پاس پیغمبروںؑ ......کی کتب سے ایک ہزار کتابیں ہیں......۔ میں دنیا کی ہر زبان......میں بات کرتا ہوں،...... میں نوحؑ کا رفیق ......اور ان کا نجات دلانے......والا ہوں۔ میں تکالیف ......میں مبتلا ایوبؑ کا رفیق اور شفاء عطا......کرنے والا ہوں۔...... میں یونسؑ کا......رفیق اور نجات دلانے والا ہوں......، میں صاحب صور ہوں......، میں قبور سے ......لوگوں کو نکالنے والا ہوں، ......اور صاحب مالکِ یومِ قیامت ہوں۔ ......میں نے ......سات آسمانوں کو اپنے رب کے ......حکم اور قدرت سے ......قائم کیا ہے۔ ......میں غفور و رحیم ہوں۔......اور با تحقیق میرا عذاب اس کا......عذابِ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیم ہے۔ میں وہ ہوں کہ جس......کی وجہ سے ابراہیمؑ خلیل سلامت رہے اور......میری بزرگی کا اقرار کیا۔ میں......موسیٰؑ......کا عصاء......ہوں اور اُس کے ذریعے تمام......مخلوق کو پیشانی (......بال سے) پکڑنے والا ہوں۔ میں......وہ ہوں کہ جس نے......عالمِ ملکوت پر نظر کی......اور اپنے سوا کوئی چیز......نہ پائی اور میرے غیر کو غائب پایا۔......میں وہ ہوں جو ......اس مخلوق کا اعداد و......شمار کرتا ہوں جو بہت ہیں۔......یہاں تک کہ انہیں اللہ......تک پہنچاؤں۔......میں وہ ہوں جس......کے پاس کلام تبدیل نہیں......ہوتا۔ میں بندگانِ......خدا......پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں ، میں......زمین پر اللہ کا ولی ہوں۔......امرِ خدا میرے سپرد......کیا گیا ہے۔

میں......اُس کے بندوں پر حاکم ہوں، میں......وہ ہوں جس نے چاند اور سورج کو......بلایا اور انہوں نے میری اطاعت قبول کی......، میں وہ ہوں جس نے ساتوں آسمانوں کو دعوت دی......اور انہوں نے میرے حکم کو......قبول کیا، پس میں......نے حکم دیا اور وہ قائم......ہو گئے۔ میں وہ ہوں جس......نے رسولوں اور نبیوں کو......مبعوث کیا، میں ......نے تمام عالمین کو پیدا کیا، میں......زمینوں کا......بچھانے والا ہوں، اور......تمام ولایتوں کے حالات سے عالم میں ہوں۔......امرِ خدا اور اس کی روح جیسا......کہ خدا نے فرمایا ہے......، کہ تم سے......روح کے متعلق

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سوال ...... کرتے ہیں تو کہہ دو ...... کہ روح میرے ...... رب کے امر ...... سے ہے۔ میں وہ ہوں جس کے لیے ...... اللہ نے اپنے نبی سے ...... کہا کہ تم ...... دونوں ہر کافر، عناد ...... کو جہنم میں ڈالو ......، میں وہ ہوں کہ خدا کے ...... حکم سے تمام چیزوں کا ...... تکوین کے بعد وجود میں ...... لایا۔ میں وہ ہوں کہ جس ...... نے پہاڑوں کو لنگر کیا اور ...... زمینوں کو پھیلایا، میں ...... ہوں چشموں کا نکالنے والا اور کھیتیوں ...... کا اُگانے والا، ...... اور درختوں کا ...... اُگانے والا، ...... اور درختوں کا لگانے والا، اور میووں ...... کا نکالنے ...... والا، میں وہ ہوں ...... جو لوگوں کے کھانے کا اندازہ لگاتا ...... ہوں، بارش ...... برساتا ہوں، بادل کی کڑک سناتا ...... ہوں، ...... اور برق کو چمکاتا ہوں، ...... میں ہوں سورج کو روشنی دینے والا اور صبح ...... کو طلوع کرنے والا، ستاروں ...... کو پیدا کرنے والا، میں سمندر ...... میں کشتیوں کا ساتھی ہوں، ...... میں قیامت برپا کروں گا، میں ...... وہ ہوں کہ جس کو موت ...... دی جائے تو نہ مروں گا، اگر ...... قتل کیا جاؤں تو قتل نہ ہوں گا، میں ...... ہر آن و ہر ساعت پیدا ہونے والی چیزوں کو اور قلوب میں ...... گذرنے والے خطرات کو جاننے ...... والا ہوں۔ اور آنکھوں کے جھپکنے کے حال ...... اور جو کچھ سینوں میں پوشیدہ ...... ہے سب جانتا ہوں، اور مومنین کی نماز، ...... حج، جہاد ہوں۔ میں وہ ...... ہوں جس کے لیے اللہ ...... نے فرمایا: جب صور پھونکا جائے ...... گا، میں نشر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اول و......آخر کا مالک ومختار ہوں، میں وہ......ہوں کہ جس کے......نور کو ......اللہ نے سب سے......پہلے پیدا کیا، میں وہ ہوں......کہ صاحب کواکب اور دولت......کا زائل کرنے والا، زلزلہ......اور راجفہ میرے اختیار میں ہیں۔......میں منایا اور بلایا سے واقف ہوں، اور......حق و باطل میں فرق......کرنے والا ہوں، میں بڑے بڑے......ستونوں والے جنت کا مالک ہوں جس کا......مثل کسی شہر میں پیدا نہیں ہوا،......اس میں جو کچھ جواہرات......وغیرہ ہیں ان کا خرچ کرنے والا ہوں،......میں وہ ہوں جس نے......ذوالفقار سے سرکشوں......اور جباروں کا......ہلاک کیا ،میں وہ ہوں جس نے نوحؑ......کو کشتی میں سوار کیا،......میں وہ ہوں جس نے......ابراہیمؑ کو نمرود کی آگ سے نجات......دلائی اور اُس کا مونس ہوں،......میں یوسفؑ صدیق کا باولی......مونس تھا اور اس کو کنوئیں سے ......نکالا، میں موسیٰؑ......،خضرؑ کا صاحب......اور تعلیم دینے والا ہوں۔ میں منشی ملکوت......اور کون ومکان ہوں، میں پیدا کرنے......والا ہوں۔ میں ماؤں......کے رحموں میں صورتوں کا......بنانے والا ہوں، میں مادر ذات اندھوں کو بیناء......اور مبروص......کو اچھا کرتا ہوں۔ جو......کچھ تمہارے......دلوں میں ہے اس سے واقف ہوں......، جو کچھ تم کھاتے ہو......یا اپنے گھروں میں ذخیرہ کرتے ہو میں......اس سے واقف ہوں ۔میں غفور ورحیم ہوں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۵/شعبان المعظم 1999ء

پانچویں نظم

پانچویں نظم ٦١

jabir.abbas@yahoo.com

خلّاق تری ذات سے مانگا ہے ترس کر
یہ میرا قلم عرش کے ارکان سے مَس کر
یوں ذہن میں اتریں مرے اشعار برس کر
سن سن کے یہ ملتان کا مجمع کہے، بس کر
سوچوں کو نمو، علم کو ادراک بھی دینا
مولا کے جزیرے سے ذرا خاک بھی دینا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اک نور کی برسات میں یہ جشن طرب ہے
اس رات کی برات کو سرمایۂ رب ہے
یہ جشن حلالی کی ، موالی کی طلب ہے
وہ کیسے منائے گا جو مشکوک نسب ہے

جو ظاہر و باطن میں بہر حال بشر ہو
یہ جشن مناتا ہے جو آدمؑ کا پسر ہو

یوں مہدیؑ دوراں کا یہ جشن مناؤ
دھرتی کا جگر چیر کے نعروں سے ہلاؤ
دوزخ کو بجھا ڈالو ، مقصّر کو جلاؤ
مانوں کہ علیؑ کو اسی محفل میں بلاؤ

سرکار کی آمد ہے تو انعام نیا لو
کیا لینا خدائی سے ، اسے لے کے خدا لو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

برسائے فلک آج شہابی پہ شہابی
رخسار گلابوں کے ہوئے اور گلابی
چاہتا ہے جو مٹ جائے مقدر کی خرابی
بن جا مرے قائمؑ کی مودت کا شرابی

اس مئے کا تو آدمؑ کو بھی دیکھا ہے سوالی
اس مئے کو پیا جس نے ہوا عین حلالی

پھر آج چھلکتا ہوا پیمانۂ خُم ہے
پھر آج مشیت کسی سوچ میں گُم ہے
منظر میں تخیل کے مرے جادۂ قُم ہے
عیسیٰؑ کا ہے سر، مہدیؑ کے رہوار کا سُم ہے

خلاق بھی آئینہ نما دیکھ رہا ہے
کچھ خود سے جدا کر کے خدا دیکھ رہا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جبرائیل نے فرمانِ خداوند یہ پایا
جا تو بھی جہاں ہے، میرے قائم کی رعایا
خود کو ہے بہت آنکھ سے بندوں کی چھپایا
پر آج یہ منشا ہے، کہ تو پہنچ میں آیا

مشکل سے یہ کیفیتِ اضداد ملی ہے
دیکھوں تو مجھے خلق سے کچھ داد ملی ہے

جب علم و ارادہ کو خدا نے کیا باہم
تب پھوٹ پڑا زور سے الہام کا زم زم
دھڑکن دلِ یزداں کی کہنے لگی باہم
تم ہم ہوئے، ہم تم ہوئے، باہم ہوئے تم ہم

تصویر میں کھو کر مصوّر تو مگن تھا
جب غور سے دیکھا تو وہ قائمؑ کا بدن تھا

٦٤

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فرمایا یہ توحید نے سرکارِ حسنؑ سے
تیار رہو چل دیا مہمان وطن سے
اس طرح جدا ہوتے ہیں ہم آج سجن سے
جس طرح سے ہوتی ہے الگ جان بدن سے

آباد رہے تیری محبت کا نگر بھی
پر شرط ہے اک روز یہ آئے مرے گھر بھی

لب ہوں، کہ زباں ہو یہ چہرہ ہو علیؑ کا
سرتا با قدم جو بھی ہے خالق کے ولی کا
گر غور سے دیکھو تو سراپا ہے جلی کا
بس جا کے کہو حکم یہ ہے لم یزلی کا

منہ چومیے اس پیکر تسلیم ورضا کا
اور کان میں کہیے کہ یہ بوسہ ہے خدا کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ نیند سے لاشیء کی دو عالم کو جگائے
چاہے تو ہزار عالمِ امکان بنائے
گر موت کو مارے تو خدا بھی نہ جیلائے
پردہ نہ کھے پردہ توحید میں آئے

تشکیک ہے کیا جاہل و مردود کو ان پر
نوکر کو بٹھا دیتے ہیں جو مسندِ کُن پر

یہ سارے ہیں توحید کی تصویرِ جلالی
ویسے تو علیؑ نے بھی نہ بھیجا کوئی خالی
قائمؑ کا بنے جو مگر کوئی سوالی
پھر اس کے لیے ہیچ ہے اِلماسِ ہلالی

انداز عطا ایسا ہے سلطانِ زماں کا
جو اس کا بھکاری ہے وہ داتا ہے زماں کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اک راز کہوں ، طے جو کرو علم کا زینہ
شعبانِ معظّم کا طلسمی ہے مہینہ
اس ماہ میں آتا ہے جو مومن کو پسینہ
ہر قطرے سے اک نور کا ڈھلتا ہے نگینہ

زیور میں لگا دیتے ہیں حوروں کے یہ گوہر
ہو جس کا پسینہ وہی اس حور کا شوہر

اے خالق تقدیر دعاؤں میں اثر دے
پہچانے جو مولا کو وہ ہم سب کو نظر دے
ہر اک کی رگ جان میں عرفان کو بھر دے
ہو ایسا موالی کہ جو چاہے وہ کر دے

ہم سب کے مقدر میں ہو اک بوسہِ پر جوش
آ جائے اگر سامنے سرکار کی پاپوش

پانچویں نظم ٦٧

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حدیثِ طارق

امام کی تعریف

jabir.abbas@yahoo.com

طارق ابن.....شہاب نے عرض کیا کہ.....یا امیرالمومنینؑ۔امام کی تعریف فرمایئے......چنانچہ حضرت امیرالمومنینؑ۔نے فرمایا۔

یا طارق الامام کلمة الله وجه الله نورالله حجاب الله و آیة الله یختار الله یجعل فیه ما یشاء و یوجب له بذالک الطاعة و الولایة علی جمیع خلقه فهو ولیه فی السموٰة وارضه اخذ له بذالک العهد علی جمیع عباده فمن تقدم علیه کفر بالله من فوق عرشه فهو یفعل ما یشاء اذاشاء الله شئیاء ویکتب علی عضده و تمت کلمة ربک

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صدقاوعدلافهوالصدق والعدل وینصب له عمور من نور من الارض السماء یریٰ فیه اعمال العباد و یلبس الهیبة و علم الضمیر و یطلع علی الغیب و یعطی التصرف علی الاطلاق۔ و یریٰ مابین الملک المغرب والمشرق فلا یخفی علیه شئی من عالم الملک والملکوت و یعطی منطق الطیر عند ولایة و هذاالذی یختاره الله لوحیه و یرتضه لغیبه ویویده بکلمة و یلقنه حکمة و یجعل کیده مکانا مشیته ینادی له بسلطنة۔

ترجمہ: اے طارق......امام کلمۃ اللہ......، حجۃ اللہ......، وجہ اللہ،......نور اللہ،......حجاب اللہ،......آیۃ اللہ......ہوتا ہے۔......اُس کو خدا منتخب کرتا ہے۔......اور جو کچھ اوصاف وکمالات چاہتا ہے......اس کو عطا کرتا ہے۔......اور تمام مخلوق پر اس کی اطاعت کو واجب کرتا ہے۔......پس وہ تمام آسمانوں......اور زمین پر اس......کا ولی ہے۔ خدا نے اس ہر بات پر......اپنے تمام بندوں سے......عہد لیا ہے......۔ پس جس نے اس پر سبقت کی اس......نے خدائے عرش سے کفر کیا۔......پس وہ امام جو چاہتا ہے کرتا ہے۔......اور وہ جب ہی کرتا ہے......جب کہ خدا کسی بات کو چاہتا ہے......اس کے بازو پر......(وتمت کلمة ربک

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صدقا وعدلا فهو الصدق والعدل) یعنی مکمل ہوا...... کلمہ رب جو صدق ......اور عدل...... ہے......لکھا رہتا ہے۔......پس وہی صدق اور عدل ہے۔......اس کے لیے زمین سے......آسمان تک ایک نور کا ستون ......نصب کیا جاتا ہے......جس میں وہ بندوں......کے اعمال کو دیکھتا ہے۔......وہ لباسِ ہیبت وجلال سے ملبوس رہتا ہے......اور دل کی بات جانتا ہے......اور غیب پر مطلع رہتا ہے۔......وہ متصرف علی الاطلاق ہوتا ہے۔......وہ مشرق تا مغرب تمام......اشیاء کو دیکھتا ہے۔......عالم ملک اور ملکوت......کی کوئی شئے اس سے......پوشیدہ نہیں اور اس کی ولایت میں ......اس کو جانوروں کی بولی......عطا کی جاتی ہے۔......

پس یہی وہ امام ہے......جس کو اللہ نے اپنی وحی......کے لیے منتخب کیا ہے......اور امورِ غیب کے لیے پسند فرمایا ہے......اور اپنے کلام سے......اس کی تائید کی۔ اور اس کو اپنی حکمت......کی تلقین کی......، اور اس کے قلب کو اپنی......مشیت کی جگہ قرار دیا،......اس کے لیے سلطنت کی منادی کر دی......اور اس کو اولا امر بنا......کر اس کی......اطاعت کا ......حکم دیا۔......

امامت میراثِ انبیاءؑ ......اور درجہ اوصیاء، ......خلافتِ خدا ......اور خلافت رسولانِ......خدا ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پس یہی صاحب ...... عصمت اور ولایت ......، سلطنت ...... و ہدایت ہے...... کیونکہ وہ ضرور بالضرور...... دین کی تکمیل کرنے والا ہے ......اور بندوں کے اعمال کی کسوٹی ہے۔...... امام خدا کا قصد رکھنے والوں کے لیے دلیلِ راہ ہے......اور ہدایت پانے والوں کے لیے مینارہ نور اور صالحین ...... کے لیے سبیل راہ ......اور عارفین کے لیے قلوب ...... میں چمکنے والا آفتاب ہے۔......اس کی ولایت سببِ نجات ہے،......اس کی اطاعت زندگی ...... میں فرض گردانی گئی ہے،......اور مرنے کے بعد وہی توشہء آخرت ہے۔......مومنین کے لیے باعثِ عزت اور گنہگاروں کے لیے ...... باعثِ شفاعت اور دوستوں کے لیے باعثِ نجات ......اور تابعین کے لیے فوزِ عظیم ہے ...... کیونکہ وہی اسلام اور کمالِ ایمان اور معرفت......، حدود و احکام، حلال و حرام کا بیان...... کرنے والا ہے......۔ پس یہ وہ مرتبہ ہے ...... جس پر سوائے اُس کے جس کو اللہ منتخب کرے ......اور سب پر مقدم...... و حاکم و والی بنائے......۔ کسی کو یہ حق حاصل نہیں ......ہوسکتا امام تشنگان علوم معارف ...... کے لیے آبِ شیریں ......اور طالبان ہدایت ...... کے لیے ہادی ہے۔...... امام وہ ہے جو ہر گناہ سے پاک......اور مطاہر ہو اور امورِ غیب...... سے مطلع ہو۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۵/شعبان المعظم 1999ء

چھٹی نظم

jabir.abbas@yahoo.com

اے قبلۂ حاجات و دعا ، قاضیِ محشر
کاغذ پہ مجھے پھونک دے سورہ کوثر
اشعار سے ہو جشنِ طرب ایسا معطر
آجائیں ملائک مرے مجمع میں اتر کر
مومن کی جزا اور منافق کی سزا ہو
پھٹ جائے مقصر کا کلیجہ تو مزا ہو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عباسؑ علم جھوم اٹھا آج تو تیرا
برسانے لگا شب میں ضیاء پاش سویرا
کچھ ایسا غلط تو نہیں احساس یہ میرا
کیا رقص مؤدت میں ہے مسرور پھریرا

ادراک کی دہلیز پہ ہونے لگی دستک
دیتی ہے سنائی دلِ جبرائیل کی دھک، دھک

شیطان کے وسواس کو آیات سے رد کر
آ جشن منا ، آج نہ توہین صمد کر
اللہ کے مددگار کی تو آج مدد کر
مستی میں لگا نعرے کہ بس جھوم کے حد کر

حیرت ہے یہاں بیٹھے تو ہیں سارے حلالی
حوروں کی سنائی نہیں دیتی تمہیں تالی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہیں سرخ بہت آج مشیت کے بھی رخسار
کونین کی ہر چیز ہے رحمت کی طلب گار
ہے آج کی شب آیا وہ سلطانِ ضیاء بار
خادم ہیں مَلک جس کے، نبی جس کے نمک خوار

باسی ہے اندھیروں کا تو ایمان چمک لے
تو شک نہ کر آ مرے مولاؑ کا نمک لے

خدا یہ روح الامیں سے بولا کہ چھوڑ دے کام کاج اپنا
کہ صحنِ حق سے اتر رہا ہے زمیں پہ دلدار آج اپنا
کہ اس کے سر پہ سجا دیا ہے خدائی اپنی کا تاج اپنا
کہ آج کی شب بدل لیا ہے ولی سے میں نے مزاج اپنا

ظہور تک تجھ کو اس سے لینا ہے فن کارِ جہاں سمجھ لے
مری زبانی سمجھ گیا ہے مرے ولی کی زباں سمجھ لے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پیشانی پہ انوارِ الٰہی کے فرارے
آنکھوں میں کسی ذات سے ملنے کے اشارے
ابرو میں سجے کن فیکونی کے ترارے
مومن کی بڑی موج ہے منکر گئے مارے

بن جاؤ میرے شاہ کی پاپوش کے ذرے
ورنہ اتر آئیں گے تبرّوں پہ تبرّے

اک کیف میں آگے بڑھے سلطانِ مدینہ
سینے سے لگایا مرے سردار کا سینہ
فرمایا ، یہ ہے انگشتری حق کا نگینہ
ہم صاحبِ معراج یہ معراج کا زینہ

اس رنگ سے کی آپؐ نے بیٹے کی زیارت
قرآن کی قرآن کرے جیسے تلاوت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بے دل نے کہیں ہے دل اپنا ٹٹولا
پھر ذاتِ مشیت کے حجابات کو کھولا
نانا کو ، نواسہ کو ، جو میزان میں تولا
سرگوشی کے انداز سے پھر خود سے یہ بولا

اول نے جو آخر کو ہے ہاتھوں پہ اٹھایا
تخلیق کا اک لطف نیا آج ہے آیا

ہے چشمِ مشیت کے مقابل مرا قائمؑ
تو بول ، نہیں پیار کے لائق مرا قائمؑ؟
تو عارضِ توحید ، ترا تل مرا قائم
تُو میزان ہے تو مرا دل مرا قائمؑ

مجھ کو تو ہمیشہ سے پیارا ہے محمدؐ
سر تا با قدم یہ بھی تو سارا ہے محمدؐ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

قائم پہ نظر ڈالی جو خالق کے ولی نے
لب کھول دیئے جھولے میں، عصمت کی کلی نے
منہ چوم لیا بیٹے کا ، تب شیرِ جلی نے
خالق سے کہا راز کے لہجے میں علیؑ نے

یہ تیرا بقیہ ہے تو یہ میرا لہو ہے
ہے کیسی ملاقات بتا میں ہوں کہ تو ہے؟

بند ۷۷ گہوارے کے پاس آئی ہے پھر ملکۂ تطہیر
پہلے تو تڑپ کر ہوئی بیٹے سے بغل گیر
فرمایا علیؑ سے کہ ذرا دیکھئے تصویر
کچھ کچھ مرا باباؐ ہے تو کچھ کچھ مرا شبیرؑ

آنکھوں میں جلال آپؑ کا قدموں میں فرشتے
مجھ کو تو ملے ایک میں سارے مرے رشتے

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھر ایک ہی لمحے میں بڑھے حضرت حسنینؑ
بولے کہ ملا رازِ خدا مقصدِ دارین
نانا سے کہا دیکھئے اے سید ثقلین
یہ آپ کی تفسیر ہے یہ گوشۂ قوسین

خالق جو اسے سہل کے مکاں میں نہ پروتا
ہم تیرہ ادھورے تھے اگر ایک نہ ہوتا

اس طرح سے قائمؑ کو اٹھالائے ہیں غازی
جس طرح اٹھاتا ہے حمائل کو نمازی
کہنے لگے خالق سے یہ سلطانِ حجازی
اس طرح کی آتی ہے تجھے آئینہ سازی

لا میری نظر کے لیے اس کے قدم دے
کر میری سفارش کہ مجھے تیغ و علم دے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے لعل ، مرے تیرا عدو آگ میں جل کر
صدقے میں ترے آج یہ آئے ہیں چل کر
جس دن تو جواں ہو گا مری گود میں پل کر
دیکھے گا خدا ذات کے پردے سے نکل کر
آتے ہوئے لمحوں میں تو ہر آن بڑھے گا
تب تک مرا "ماں واری" بہت مان بڑھے گا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام علیہ السلام مدبر الامور

تدبیر عالم میں ......تمام افعال جو مظہران خدا سے ظاہر ......ہوتے ہیں وہ سب......خدا کی طرف منسوب ہیں مثلاً بندوں......کو مارنا خدا کا کام ہے......مگر روح کا قبض کرنا ملک الموت کا......کام ہے درحقیقت قضا جاری ہو کر ولی ......الامر کو حکم ......پہنچتا ہے......اور ولی الامر ملک......الموت کے سپرد......کرتا ہے پھر ملک الموت......اپنے بے شمار ماتحتین میں سے کسی......ایک کو حکم دیتا ہے اور وہ......روح قبض کر لیتا ہے۔ مگر یہ کوئی نہیں کہتا کہ فرشتہ نے مارا سب یہی کہتے ہیں کہ......خدا نے مارا۔

ایک غیر......مسلم سائل نے حضرت امیرالمومنینؑ۔سے سوال کیا ......کہ خدا ایک جگہ فرماتا ہے اللہ یوفی الانفس یعنی خدا قبض روح کرتا ہے......ایک جگہ فرماتا ہے......یتوفیٰ کم ملک الموت ......یعنی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ملک الموت تمہارے روحیں قبض ......کرتا ہے اور ایک ......جگہ فرماتا ہے یتوفھم الملائکۃ یعنی فرشتے قبض روح کرتے ہیں ایک اور......مقام پر فرماتا ہے توفتہ رسلنا یعنی ہمارے رسولوں نے ان کی......روح قبض کی۔

آخر اس ......میں صحیح ......بات کون سی ہے ......؟ اس سے تو ظاہر......ہوتا ہے کہ قرآن مجید ......میں کچھ نقص ہے۔ ایک جگہ کچھ ......بات لکھی ......ہے دوسری جگہ کچھ اور۔

حضرتؑ نے فرمایا: خدائے پاک اس ...... سے بزرگ و برتر ہے کہ ان امور میں......خود تصرف فرمائے اور ایسے چھوٹے امور......انجام دے اس کے ......فرشتوں اور رسولوں کا ......فعل دراصل اسی کا فعل ہے......کیونکہ وہ سب اسی کے حکم پر عمل کرتے ......ہیں۔ پس اللہ نے اپنے اور اپنی مخلوق کے درمیان......فرشتوں میں سے رسول ﷺ اور سفیر منتخب کر دیئے ہیں......اور ان کی ہی شان میں فرماتا ہے، (اللہ یصطفی من الملائکۃ رسلا من الناس) یعنی اللہ فرشتوں میں سے......اور انسانوں میں سے اپنے سفیر و رسول ﷺ منتخب کر لیتا ہے۔

پس ان روح کے ......قبض کرنے والے فرشتوں کا فعل، ......ملک الموت کا فعل اور ملک الموت کا......فعل خدا کا فعل ہوا۔

خدا جس......کے ہاتھ سے چاہتا ہے رزق دیتا ہے، روکتا ہے،

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

......اور سزا و جزا دیتا...... ہے۔ اس کے امناء کا فعل ......اسی کا فعل ہے انہی کے لیے ارشاد فرماتا ہے کہ " کہ وہ نہیں ...... چاہتے جب تک خدا ......نہ چاہے"۔ (ما تشائون الا ان یشاء اللہ)

پس ولی امر کا یہ......فرمانا واجب ہے" انا الاول " یعنی میں ہی اول مخلوق ہوں،"انا الآخر " آخری مخلوق میں ہی ہوں۔ کیونکہ وجہ اللہ ہوں،......"و انا الظاھر و انا الباطن و انا محیی و انا الممیت و انا لموت الممیت" میں ظاہر بھی ہوں اور......باطن بھی ہوں،......اور میں ہی مارنے اور جلانے والا ہوں اس لیے کہ ولی امور ہوں۔ اور ملک الموت کو مارنے والا بھی میں ہوں......اسی طرح کے مزید ارشادات جو خطبہ تطنجیہ ،خطبہ بیانیہ......اور خطبہ افتخاریہ وغیرہ میں مذکور ہیں......،غلو نہیں ہیں...... بلکہ حقیقت ہے اس لیے یہی مقامِ خدا......کی خلافتِ مطلقہ کا اور خلیفہ......مطلق خدا کے جمیع صفاتِ......کمالیہ کا مظہر ہوتا ہے......لہذا لازمی ہے کہ ہر امرِ ......الٰہی اسی سے ظاہر ہو اور اس......کی ولایت کے تحت......صادر ہو۔ اسی لیے دنیا و مافیھا اس کے ہاتھ میں ہے۔ اور وہ......یداللہ کہلاتا ہے......،پوری کائنات اس کے......پیشِ نظر ہے اسی لیے عین اللہ کہلاتا...... ہے۔ اور حسب ارشاد......نبوی لسان اللہ ، جنب اللہ کہلاتا ہے......اور مشیت کہلاتا ہے......

jabir.abbas@yahoo.com

ظہور ۸۲

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۵/شعبان المعظم 2001ء

ساتویں نظم

jabir.abbas@yahoo.com

اے فیض رساں، عرش مکاں جانِ زمانہ
دے شعر، ملا، جشن منانے کا بہانہ
لکھنا ہے مجھے حضرتِ قائمؑ کا فسانہ
شعروں میں ڈھلے نادِ علیؑ بن کے ترانہ
اشعار مرے لوح کی آیات کو چومیں
کر ایسا کہ مومن میرے ہر شعر پہ جھومیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رنگین ہے دوشیزہ گیتی کی قبا کیوں؟!
لچکا کے کمر چلتی ہے پھر باد صباء کیوں؟!
کیا بات ہے دوہرا ہوا کوثر کا مزہ کیوں؟!
سچ سچ کہو جبرائیل کہ خوش ہے خدا کیوں؟!
یہ سلسلہ اک نعمتِ دائم کے لیے ہے
اب سمجھا کہ یہ جشن تو قائم کے لیے ہے

ہے فرش سے دہلیز سرِ عرش تلک رنگ
طوبیٰ ہو، کہ سدرہ ہو، جناں ہوں کہ فلک رنگ
حوروں کی ہو پازیب کہ چہرے کی جھلک رنگ
حد یہ ہے کہ لٹاتے ہیں زمینوں پہ ملک رنگ
تم سب جو حلالی ہو تو یوں دھوم مچا دو
نعرے یوں لٹاؤ کہ مقصّر کو لِٹا دو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جوبن لے علیؑ سے احمدؐ سے ادا لے
پھر حُسنِ حسنؑ لے کے تو زہراؑ سے دعا لے
شبیرؑ سے عالم کے لیے تو حُسن عطا لے
سب لے کے مجھے گوشۂ خلوت میں بلا لے
کچھ ایسا لگاؤں گا میں والفجر کا غازہ
اٹھ جائے گا قائمؑ ترے دشمن کا جنازہ

یٰسین عمامہ ترا کرتا ترا رحمان
والعصر ردا تیری ہے والفجر تری شان
کوثر تری سوچیں ہیں یہ جنت تری مسکان
میں خود جسے پڑھتا ہوں تو عظمت کا وہ قرآن
لے پاؤں میں یمشون علی الارض کی پاپوش
کر میری ہی آنکھوں سے مری خلق کو مدہوش

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حیدرؑ ہے یداللہ تو ید اللہ کی ہے طاقت
گر میری زبان وہ ہے تو ہے اس کی خطابت
عین اللہ بنایا تو یہ ہے رازِ محبت
کرتا ہے میری آنکھ سے وہ تیری زیارت
اپنے لب و رخسار علیؑ کو جو نہ دیتا
پھر آج تیرا بوسہ میں کس طرح سے لیتا
یہ ناز ہے تیرا کہ تو احمدؐ کا پسر ہے
وہ میری محبت کا شجر ہے تو ثمر ہے
سچ یہ ہے کہ محمدؐ دل ہے تو جگر ہے
آ دل میں اتر آ، دل یزدان تیرا گھر ہے
دونوں میں ہے ایک احد ایک صمد ہے
یسٰین ہے وہ اور تو یسٰین کی مد ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شانۂ سے مشیت کے یہ جب مانگ نکالے
کہنا دل قرآن سے دھڑکن کو سنبھالے
جبرائیل پڑیں چشم حسد کار میں چھالے
اک تل یہاں قرآں کی سیاہی سے بنالے

اس تل میں ہے قرآن یہ اک رازِ جلی ہے
سمٹے تو یہ تل اور جو پھیلے تو علیؑ ہے

کچھ جشن منانے کو تو کچھ پیاس بجھانے
حوریں بھی چلی آئیں زیارت کے بہانے
پلٹیں تو کہا حوروں سے اک شوخ ادا نے
ری سنتی ہو دل رہ گیا قائمؑ کے سرہانے

پھر بولی کہ اس بات پہ عبرت ہو بھلا کیوں
یہ آج سمجھ آیا ہے کہ بے دل ہے خدا کیوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دے دیتے جو چوکھٹ پہ تیری مل کے سلامی
قسمت کے دھنی ہوتے یہ سب کوفی وشامی
ہے تیری قسم تیری جو کر لیتے غلامی
صدقے تیرے جنت میں چلے جاتے حرامی

جب محفل کونین تیرے دم سے جمی تھی
جھک جاتے تو پھر کیا میری جنت میں کمی تھی

ہے آج کی شب شور یہی چاروں طرف جھوم
خضراء کو بنا آج نگاہوں کا ہدف جھوم
سر لے کے ہتھیلی پہ تو پیمانہ بکف جھوم
حیدرؑ کا پسر آیا ہے اے شہرِ نجف جھوم

ہم سب کو پلا مجمع کا میزان بنا لے
ہر ایک کا حصہ ہوں فقط چودہ پیالے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جھوم اے گلِ فردوس، طہارت کی کلی جھوم
اے رمزِ شناسائے خداوند جلی جھوم
سلطان تیرا آیا ہے اے خضر ولی جھوم
جھومے گا تو چومے گا یہ کہتے ہیں علیؑ جھوم
دھڑکن کی طرح جشن کے یوں دل میں سما جا
تو آج مقصّر کا جگر چاٹ کے کھا جا
مستیِ ولاء ہے تو میرے ساتھ ذرا جھوم
اے خلد ذرا جھوم، ذرا عرشِ علیٰ جھوم
اے صاحب دستار، نہ فتویٰ سے ڈرا جھوم
قرآں کی قسم آج تو جھومے ہے خدا جھوم
دھڑکن کو سنبھالیں کہ دل و جان کو سنبھالیں
اس نام پہ ڈالیں ہیں قلندر نے دھمالیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سب کہتے ہیں اے مظہرِ اسرارِ جلی آ
سُونی ہے غضنفر کے تصور کی گلی آ
مرجھا گئی کھلتے ہی عقائد کی کلی آ
لیتے نہیں اب نام علیؑ ، بَن کے علیؑ آ

مٹ جائے زمانے سے مقصّر کا قبیلہ
باطل کا دیا ہو ، نہ ہو روغن نہ فتیلہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صدائے ناقوس

کتاب امالی میں صالح بن عیسیٰ ...... نے حارث بن اعود سے ......روایت کی ہے ۔۔۔۔۔احسن الکبار میں مذکور ہے کہ...... جب حضرت امیرالمومنینؑ۔

شام تشریف لے جا رہے تھے......، ایک مقام پر گھوڑے کی باگ موڑ ......دی اور جنگل کا رخ کیا اور فرمایا کہ......اس جنگل میں ......ایک دیر ہے جس میں ......ایک نصرانی رہتا ہے۔ میں ...... چاہتا ہوں کہ اس کے ......زنار کو توڑ دوں، اور ناقوس ٹکڑے کر......دوں۔ چنانچہ حضرتؑ مع اصحاب کے روانہ......ہوئے اور جب دیر کے قریب پہنچے......نصرانی نے ......دیر سے سر نکال ......کر پوچھا کہ اے سرخ ......رو جوان کہاں ......سے آ رہے ہو اور کدھر کا ارادہ ......ہے، حضرت امیرالمومنینؑ نے فرمایا......کہ میں مدینہ سے آ رہا ہوں اور...... جہاد کے ارادہ سے......شام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

جارہا ہوں۔

نصرانی نے......پوچھا: اے جوان تم فرشتہ ......ہو یا انسان؟......حضرتؑ نے فرمایا کہ میں انسان ہوں......اور جنوں کا مقتدیٰ اور فرشتوں......کا پیشوا ہوں......۔نصرانی نے......کہا کہ میں نے انجیل میں......طاب طاب پڑھا ہے کیا یہ تمہارا نام......ہے؟ فرمایا کہ طاب طاب محمد مصطفیٰؐ......کا نام ہے اور میرا نام......شنطیا ہے، عرض......کیا کہ توریت میں جو میت......میت لکھا ہے کیا وہ آپ کا......نام ہے؟ فرمایا کہ میت......میت محمد مصطفیٰؐ کا......نام ہے اور میرا نام ایلیا ہے، عرض......کیا کہ آیا آپ مسیح ہیں؟......فرمایا کہ میں عیسیٰؑ......نہیں ہوں عیسیٰؑ میرے ......دوست ہیں، عرض کیا،......کیا آپ موسیٰؑ ہیں، اور......عصاء وید ......بیضاء لے کر آئے......ہیں؟ فرمایا کہ......میں موسیٰؑ نہیں ہوں، موسیٰؑ ......میرے دوستوں میں......سے ہیں،......فرمایا کہ آپ کو آپ کے معبود کا......واسطہ اپنا نام ونسب......بتایئے، فرمایا کہ ہر قوم اور......ہر گروہ میں میرا نام الگ ہے......چنانچہ عرب مجھ کو علی اتی......پکارتے ہیں،......آسمانِ......اول پر میرا نام عبدالحمید......ہے، آسمان دوم پر میرا نام......عبدالصمد ہے، آسمان......سوم پر عبدالمجید......، آسمان چہارم ......پر ذوالعلیٰ ہے، ......آسمان پنجم پر علیؑ اعلیٰ ہے......۔حضرت رب

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

العزت...... نے مجھ کو امارت کی مسند پر بٹھایا ہے......علیؑ نام......اور امیر المومنینؑ......لقب رکھا......رسول ؐ کریم......نے مجھ کو ابوتراب ......فرمایا، میری ماں نے میرا نام......حیدر رکھا......اور میرے باپ نے میری کنیت ابوالحسن......رکھی۔

یہ......سن کے نصرانی نے ناقوس بجانا شروع کیا......، حضرتؑ نے پوچھا کہ......آیا تو جانتا ہے کہ ناقوس کیا......کہہ رہا ہے؟ عرض کیا کہ یہ کانسہ......کا بنا ہوا ہے اور میں خاک......کا پتلہ ہوں، خاک کانسہ کی بات کیا......جانے، فرمایا کہ سلیمانؑ......تمام جانوروں کی زبان جانتے ......تھے میں محمد مصطفیؐ......کا وصی ہوں کیا میں......بیان کروں کہ ناقوس کیا......کہہ رہا ہے، عرض کیا......کہ ضرور فرمایئے۔

......حضرتؑ نے سمجھایا کہ یہ کس......طرح دنیا کی تباہی اور بربادی کو......بیان کرتا ہے۔ تب نصرانی......نے ایک صیحہ لگایا اس کے ......ساتھ ہی چار سو......نصرانی جو اس......دیر میں......رہتے تھے......اور اس صیحہ کا سبب پوچھا،......اس نے......جواب دیا کہ میں......نے انجیل میں پڑھا......ہے، ایک خوبصورت جوان اس......دیر میں آئے گا جو صدائے......ناقوس کو سمجھائے گا،......وہ مدح و ثناء کا سزاوار ہو گا جو ......اس پر ایمان لائے......گا نجات پائے گا......، جو اس کی اطاعت نہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

......کرے گا دوزخ میں جائے گا......۔اس جوان نے میرے ناقوس کی آواز کو......اس طرح سمجھایا، پس میں اس کے......دین کو اختیار کرتا ہوں، اس کے......ساتھ ہی تمام نصاریٰ نے......جو اس دیر میں......رہتے تھے، حضرت امیرالمومنینؑ کی خدمت میں حاضر ہوکر دین......اسلام قبول کرلیا۔

صدائے ناقوس کی......تشریح حضرتؑ نے اس طرح فرمائی

لا اله الا......الله حقا حقا صدقا صدقا لا اله الا الله ......یہ بالکل حق ہے بالکل سچ ہے......

سبحان الله حقا حقا ان المولی صمد یبقی یہ حق ہے......کہ اللہ پاک ہے بے شک وہ......سب کا مولا ہے،......وہ بے نیاز اور باقی رہنے ......والا ہے۔

صدقا صدقا حقا حقا یحلم عنا رفقا رفقا میرا کہنا حق اور......سچ ہے، وہ......ہم......سب سے حلم......اور رفق سے پیش آتا ہے۔

ان......المولی یسئلنا و یرافقنا و یحاسبنا بالتحقیق وہ سب......کا مولا ہے، یومِ قیامت......ہم سب سے سوال کرے گا......، وہ ہمارا حساب لے گا......اور ہم میں جو نیک ہیں......ان......پر رفق و مدارا کرے گا یا مولنا لا تهلکنا و تدارلنا و استحذمنا اے ہمارے مولا تو ہم کو......ہلاک نہ کر، ہم کو ہر......آفت سے بچا اور اپنی خدمت میں رکھ ......

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۵/شعبان المعظم 2002ء

آٹھویں نظم

۹۵

jabir.abbas@yahoo.com

اے مُرکبِ ادراک ذرا دیر مچل جا
پڑھ نادِ علیؑ اور پھسلنے سے سنبھل جا
کچھ دیر نجف زارِ تخیل میں نکل جا
قرآن سے کہو آج تو اشعار میں ڈھل جا
لا مانگ کے خیرات کو قائم کی طرف سے
وہ شعر کہوں، داد ملے، شہرِ نجف سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ جشنِ طرب آج اُفق تا با افق ہے
پھیلی ہوئی رخسارِ شریعت پہ شفق ہے
رُخسارۂ دین سرخ ہے منہ کفر کا فق ہے
آج ملنگوں کو دھمالوں کا بھی حق ہے

اس جشن کی ہر سمت سے یوں خانہ پُری ہو
نعروں کا دھما کہ ہو تبرّے کی چھری ہو

پھر رقصِ وِلا کرتے ہیں چہ حور چہ غلمان
پھر رحل کے گہوارے میں لہراتا ہے قرآن
پھر آئی لبِ عسکریؑ دین کے مسکان
قائمؑ کے سراپا میں اتر آیا ہے یزدان

خالق نے کہا دیکھ لے دنیا کہ میں کیا ہوں
اِتراؤں نہ کیوں آج میں قائمؑ کا خدا ہوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس جشن کی حد سرحدِ امکاں سے الگ ہے
اک رنگ کی دنیا ہے یہ ایک نور کا جگ ہے
جو آج بھی جلتا ہے وہ بندہ نہیں سگ ہے
جسم میں اُس کے کہیں ابلیس کی رگ ہے

جو جشنِ الٰہی کو نہ دیتا ہو سلامی
دجال ہے کافر ہے، یہودی ہے حرامی

یہ جشن جو اک نور ہے خوشبو ہے ضیاء بھی
یہ جشن کہ سجدہ ہے عبادت ہے دعا بھی
یہ جشن مودت کی جو عادت ہے ادا بھی
اس جشن میں شامل ہے تیرا آج خدا بھی

یا چھوڑ کے اب شہہ رگِ مومن کو وہ جائے
یا جشنِ ولی وہ بھی مرے ساتھ منائے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مسجودِ ولایت ہے یہ کہنے کو ولی ہے
باطن گُلِ تطہیر ہے ظاہر میں کلی ہے
بندہ ہے خدا پاک کا بندوں میں جلی ہے
حیرت ہے کہ ہے ابن حسنؑ اور علیؑ ہے
کس شان سے گہوارے میں لیٹا ہے محمدؐ (عج)
وہ نانا، محمدؐ تھا یہ بیٹا ہے محمدؐ (عج)
جبرائیلؑ کسے علم ہے میرا کہ میں کیا ہوں
معلوم ہے عالم کو بس اتنا کہ خدا ہوں
پاتال میں رہتا ہوں سرِ عرش علیٰ ہوں
جو کچھ بھی ہوں بس ذات میں قائمؑ کی چھپا ہوں
پا لے گا مجھے تُو میری تصویر کو پا کر
مجھ کو تو جھکا کرتا ہے، اس کو بھی جھکا کر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے روحِ قدس وادیِ سامرہ میں جا کر
لے آ میری چاہت جو ذرا دیر اٹھا کر
رکھا تھا اسے ذات کے پردے میں چھپا کر
خواہش ہے کہ اب دیکھ لوں آنکھوں میں بٹھا کر

مت سوچنا بندوں کی سی تصویر جلی کی
دیکھوں گا اسے آج میں آنکھوں سے علیؑ کی

آغوش سے نرجسؑ کی لیا دین کا بانی
آنکھوں سے بہا کوثرِ والفجر کا پانی
منہ چوم کے بولے مرے دلبر مرے جانی
لوٹ آئی ترے آنے سے حیدرؑ کی جوانی

پھر جوش کناں فاتحِ خیبر کا لہو ہے
ہاں بول مرے ہاتھوں پہ اب وہ ہے کہ تو ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں ذاتِ ارادہ وہ ارادوں کا قلم کار
میں بحرِ مشیت ہوں وہ دریائے گہر بار
میں آنکھ وہ بینائی میں بے دل ہوں وہ دلدار
ہوں تیری طرح اس سے بھی سودے کا طلبگار

پہلی تو یہ خواہش ہے کہ تنہائی میں مل لوں
بے دل کا بھی دے کے میں دلدار سے دل لوں

آٹھویں نظم ١٠٠

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منزلت مرتضویؑ

حضرت امیرالمومنینؑ نے ارشاد فرمایا۔

انا الھادی و انا المھتدی و انا ابوالیتمٰی والمساکین و زوج الارمل و انا ملجا کل ضعیف ماویٰ من کل خائف و انا قائد المومنین الی الجنۃ و انا حبل اللہ المتین انا عروۃ الوثقی و کلمۃ التقویٰ وانا عین اللہ و باب اللہ ولسان اللہ الصادق انا جنب اللہ الذی یقول اللہ تعالیٰ فیہ ان تقول نفس یاحسرتٰی علی ما فرطت فی جنب اللہ و انا ید اللہ المبسوطۃ علی عبادہ بالرحمۃ والمغفرۃ وانا باب حطۃ من عرفنی و عرف حقی فقد عرف ربہ لانی وصی نبیہ فی الارضہ و حجۃ علی خلقہ لا ینکر نفس الا راد علی اللہ و رسولہ.

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ترجمہ: میں ہادی ہوں ، میں مہدی ہوں اور یتیموں اور مسکینوں کا باپ ہوں اور بیوہ عورتوں کا مونس ہوں، تمام کمزوروں کے لیے جائے پناہ ہوں ۔اور خوف زدہ کے لیے مقام امن ہوں، میں مومنین کے لیے جنت کا قائد ہوں ، میں خدا کی مضبوط رسی ہوں، میں خدا تک پہنچنے کا وسیلہ ہوں ، میں ایک محکم اور قابل اعتماد وسیلہ ہوں، اور پرہیز گاری

کا کلمہ ہوں ، میں عین اللہ ہوں ، میں باب اللہ ہوں، اور خدا کی زبان صدق ہوں ، میں وہ جنب اللہ ہوں جس کے متعلق خدا فرماتا ہے کہ کوئی شخص کہنے لگا، ہائے افسوس میری کوتاہی پر جو میں نے جنب اللہ کے متعلق کی (پ۲۴) میں اللہ کا وہ ہاتھ ہوں جو اس کے بندوں پر رحمت و مغفرت کے ساتھ پھیلا ہے۔ میں بابِ حطہ ہوں جس نے مجھے پہچانا میرے حق کو سمجھا اُس نے اپنے رب کو پہچانا کیونکہ میں زمین پر اس کے نبی کا وصی ہوں اور مخلوق پر اس کی حجت ہوں اور اس بات سے وہی انکار کرے گا جو اللہ اور اس کے رسول کی بات رد کرنے والا ہوگا۔

انا قسیم الله بین الجنة والنار انا فاروق الاکبر انا صاحب العصاء المیسم ولقد اقرّت لی جمیع الملائکة و الروح بمثل ما اقرت لمحمد صلی الله علیه و آله وسلم وهی حمولة الرب و ان محمد صلی الله علیه و آله وسلم یدعنی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فیکسی و یستنطق وادعی فاکسی و استنطق فانطق علی حد منطقه و لقد اعطیت خصالالم یعطهن احد قبلی علمت علم المنایا والبلایا والانساب والفصل الخطاب فلم یفتنی ما سبق ولم یغب منی ماغاب عن البشر بااذن الله واوّدی عن الله کل ذلک کمننی الله فیه.

ترجمہ: میں اللہ کی جانب سے جنت اور جہنم کا تقسیم کرنے والا ہوں، میں فاروق اکبر ہوں، میں صاحبِ عصاء ومیسم ہوں، تمام ملائکہ اور روح نے میرے لیے اسی طرح اقرار کیا جیسے محمدؐ کے لیے کیا تھا، اور میرے اسی طرح متحمل ہوئے جیسا کے محمدؐ کے لیے متحمل ہوئے تھے، پروردگار سے متحمل ہونا یہی ہے، بتحقیق کہ محمدؐ دعا کرتے تھے اور اس کی پیروی کرتے تھے اور ارشاد فرماتے تھے (اسی طرح) میں بھی دعا کرتا ہوں اور اس کی پیروی کرتا ہوں اور اپنی حد نطق تک کلام کرتا ہوں۔ مجھے چند خصائص عطا ہوئی ہیں جو مجھ سے قبل کسی کو بھی عطا نہیں ہوئی ہیں۔ مجھے علمِ منایا وبلایا، علمِ انساب، فصل الخطاب عطا ہوئے ہیں۔ کوئی چیز نہ مجھ سے پوشیدہ ہے اور نہ غائب، میں اللہ کے حکم سے بشارت دیتا ہوں، اور نیز ایسی ہی چیزیں مجھے اللہ کی جانب سے عطا ہوئی ہیں جن میں میں مہارت وقدرت رکھتا ہوں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۵/ شعبان المعظم 2003ء

نویں نظم

نغمہ ۱۰۴

اے فیضِ ازل واسطہ ہے روحِ حرم کا
رکھ میری شرم اور بھرم میرے قلم کا
پھر واسطہ دیتا ہوں میں غازیؑ کے علم کا
لکھنا ہے ترانہ مجھے اس زلف کے خم کا
حوروں سے کرا رقصِ ولاء آج تو جانوں
تو آئے یہاں جشن منانے کو تو مانوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بس آج سفینہ دل منکر کا الٹ کر
پھر جشن مناؤ میرے سردار کا ڈٹ کر
نعرے بھی لگیں آج تو معمول سے ہٹ کر
رہ جائے جگر ، دشمنِ سادات کا پھٹ کر

پھر آج لگانا ہے رخ دین پہ غازہ
پھر آج اٹھانا ہے مقصّر کا جنازہ

لگتی ہے کبھی برق جلالت جو چمکنے
غنچے دلِ جبرائیلؑ لگتے ہیں چٹکنے ۱۰۵
پھر آج لگے پھول ولایت کے مہکنے
پھر آج لگا پردہ توحید سرکنے

ہے مجھ کو عقیدت تیری توحید کے فن سے
شبیرؑ سے تھا ، آج محمدؐ ہے حسنؑ سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

اک تخمِ کرم وادیءِ تکوین میں بویا
دن رات اسے آبِ کمالات سے دھویا
ہر جوہرِ تقدیس کو ہے اس میں سمویا
اور اس کی حفاظت کے لیے پل بھی نہ سویا
یہ آفاقِ مشیت کی شفق ہے
ہاں بول ذرا، اب تو خدائی مراحق ہے
لب دیکھ کہ گلزارِ مشیت کی کلی دیکھ
اس پیکرِ یکتا میں دوعالم کے ولی دیکھ
یکجا ہوئے جاتے ہیں نبیؐ اور علیؑ دیکھ
آنکھوں میں ذرا جھانک کے اسرارِ جلی دیکھ
نہ جھجک کہہ دے آج یہ اہلِ جہاں سے
میں بول رہا ہوں ان آنکھوں کی زباں سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیوں سوچ کے، سوچوں کے شہنشاہ کو، مرے ہے
یہ دامنِ کونین عطاؤں سے بھرے ہے
تو زانوئے ادراک پہ سر اپنا دھرے ہے
یہ سلطنت "کن فیکونی" سے پرے ہے
جبرائیلؑ یہ کیا چیز ہے کیسے ہو تجھے علم
میں کیا ہوں اسے علم ہے یہ کیا ہے مجھے علم

کچھ مجھ سے بھی لے اور مجھے ابن حسنؑ دے
بے گھر کو رہائش کے لیے ایک وطن دے
لے میرے ارادے مجھے اندازِ سخن دے
مخلوق سے ملنا ہے مجھے اپنا بدن دے
نہ میرا مکاں عرش نہ کعبہ کی گلی ہے
گھر میرا وہی ہے جو محمدؐ و علیؑ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جا ناں تجھے جانا ہے تو اک کام کیے جا
پھٹتے ہوئے قسمت کے گریبان سیئے جا
جتنے میری قدرت کے خزانے ہیں لیئے جا
سب مجھ سے لیئے جا مرے بندوں کو دیئے جا

تو ہاتھ مرا ہے تو ذرا ہاتھ بٹا دے
یہ ہاتھ ملا دے مجھے بندوں سے ملا دے

طٰہٰ کی قسم ہے مجھے والفجر کی سوگند
دل والے کا دلبر ہے تو بے دل کا بھی دلبند
کیوں تجھ کو تامل ہے اگر میں ہوں رضامند
عالم کا خدا میں ہو تو خدائی کا خداوند

لازم نہیں چہرے کو مرے چہرہ نمائی
ظاہر میں تردد ہے تو کر سب پہ خدائی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خطبہ افتخاریہ

jabir.abbas@yahoo.com

خطبہ ۱۰۹

اصبغ بن نباتہ...... سے روایت ہے کہ...... حضرت علیؑ - نے اُس خطبہ میں ارشاد...... فرمایا......

انا اخورسول الله وارث علمه ومعدن وحكمة و صاحب سره وما انزل الله حرفاً فی كتاب. فمن كتبه ولا وصارلی و زادلی علم ماكان وما يكون الی يوم القيمة. و اعطيت علم الانساب والاسباب واعطيت الف مفتاح يفتح كل مفتاح الف باب ومدرت بعلم القدر. وانّ ذلک يجری فی الاوصياء من بعدی ما جری اليل والنهار. حتی يرث الله الارض ومن عليها و هو خير الوارثين. اعطيت الصراط والميزان واللوا والكوثر. انا المقدم علی بنی آدم القيامة.

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

انا المحاسب للخلق. انا سنزلهم. انا عذاب النار. ان کل ذلک فضل من الله.علیّ ومن انکر لی فی الارض کسرة وعودبعد رجعة حدیث کما کنت قدیما فقد رد علینا من رد علینا فقد علی الله انا صاحب الدعوات انا صاحب الصلواة انا صاحب النفخات انا صاحب الدلالات انا صاحب الایات العجیبات انا عالم اسرار البریات انا قرن من حدید انا منزل الملائکة منازلها .انا اخذالعهدعلی الارواح فی الازل انا منادی لهم الست بربکم بامرقیوم لم یزل انا کلمة الله الناطقة فی خلق انا اخذ العهد علی جمیع الخلائق انا اخذ العهد علی جمیع الخلائق فی الصلواة انا باب مدینة العلم انا کهف الحلم انا دعامة الله القائمة انا صاحب لوا الحمد.

میں برادرِ رسول ﷺ اور ان کے علم کا وارث ہوں ان کی حکمت کا معدن اور ان کا راز ہوں ......ایک ایک حرف جو خدا نے اپنی کتاب میں نازل فرمائے ہیں......وہ سب مجھ تک پہنچ گیا گذشتہ اور قیامت...... تک جو کچھ واقع ہونے والا ہے سب علم مجھے دیا گیا ہے...... **مجھے علم** انساب واسباب عطا کیا گیا ہے......اور مجھ کو ہزار مفاتیح علم عطا کی گئی ہیں ......جن میں سے ہر مفتاح میں ہزار ہزار مفتاح علم کے کھلتے ہیں......اور

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مجھے علم تقدیر سے امداد دی گئی ہے......اور بیشک یہی سلسلہ میرے بعد میرے اوصیاء میں جاری رہے گا......جب تک لیل و نہار باقی ہیں ......یہاں تک خدا زمین اور اہل زمین کا وارث ہو جائے گا......وہ بہترین وارث ہے اس نے مجھے صراط......میزان......لواءِ حمد......اور کوثر......عطا فرمایا ہے......یوم قیامت میں ہی تمام نبی آدمؑ پر مقدر ہوں گا......اور تمام مخلوق کا حساب لوں گا......اور ان کو ان کے درجات میں جگہ دوں گا......میں ہی اہل نار کو عذاب دوں گا......بہ تحقیق یہ خدا کہ یہ سب خدا کی جانب سے مجھ پر اس کا فضل ہے اور جس نے اس بات سے انکار کیا کہ مجھے زمین پر بار بار آنا ہے......اور رجعت کے بارے کے بعد آنا ہے......اس نے ہماری تردید کی ہے......جس نے ہماری تردید کی اس نے خدائے قدیم کی بات کو رد کیا، میں ہی صاحب دعوات ہوں

میں ہی نماز والا ہوں......(ہر زمانہ میں اور ہر دور میں، میں نے نماز ادا کی) میں صاحب صور میں ہی ہوں (خدا کے وجود کی) دلیلوں کا مالک ہوں۔ میں عجیب عجیب آیات والا ہوں میں تمام مخلوقات کے اسرار کا عالم ہوں میں خدا کے دشمنوں کو فنا کرنے والا ہوں......آہنی شاخ ہوں......میں ہی فرشتوں کو ان کے مراتب پر مقرر کرتا ہوں......میں نے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہی روز ازل ارواح سے عہد لیا تھا...... میں نے ہی قیوم لم یزل سے ان کے لیے الست بربکم کی ندا دی تھی میں اس کی مخلوق میں بولتا ہوا کلمہ رہا ہوں میں نے ہی تمام مخلوق سے صلوٰۃ کے متعلق عہد لیا تھا۔ میں ہی بیواؤں اور یتیموں کا فریادرس ہوں میں ہی رسول خدا کے شہر علم کا دروازہ ہوں ...... میں حلم کا پہاڑ ہوں ...... میں اللہ کا قائم ستون ہوں میں ہی صاحب ستون ہوں میں ہی صاحب لواءِ حمد ہوں میں ہی بار بار بخششیں کرنے والا ہوں ...... اگر میں تمام امور سے تمہیں مطلع کردوں تو تم انکار کرنے لگو گے برداشت نہ کرسکو گے...!

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رُباعی

بس اور کوئی اس پہ نظر اور نہ ڈالے
١١٣ جب میرا بقیہ ہے تو کر میرے حوالے
کیسا ہے کہ بے جسم ترے لعل کو پا لے
بے ہاتھ کے ہاتھوں سے کھلاؤں گا نوالے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

١٥/ شعبان المعظم سنہ 2004ء

دسویں نظم

jabir.abbas@yahoo.com

١١٤

امداد کو اے محرمِ اسرارِ جلی آ
آ اے اسد و ضیغمِ غابات یلی آ
دینے کو قلم آئینۂ لم یزلی آ
بیٹے کا ترے جشن ہے آ مولا علیؑ آ

اے مالکِ تقدیر و رضا نقد جزا دے
بدلے میں مبارک کے، تو قائم سے ملا دے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قائم کی رعایا ہیں ، تو یہ کام بھی کر جا
آ جشن منا بحرِ مودّت میں اتر جا
یوں ڈال دھمالیں حدِ امکاں سے گزر جا
اے دشمنِ قائمؑ ترا حق ہے کہ تو مر جا
یہ جشن حلالی کا ، موالی کا ، چلن ہے
پر تجھ کو ہے کیا تیرے تو سینے میں جلن ہے

دوشیزۂ فردوس نے کیوں بال سنوارے
پھر رقصِ ولا کرتے ہیں افلاک کے تارے
کیوں فرش کی جانب ہیں یہ حوروں کے اشارے
آئی ہے ندا غیب سے او فکر کے مارے
تم غازۂ تسلیم کو چہرے پہ ملو گے!!
ملتان میں پھر جشن ہے قائمؑ کا چلو گے!!

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بے جسم ہوں میں ہے مری قدرت کا یہ انداز
ہر سمت سناتا ہوں میں بندوں کو یہ آواز
کیا پائے گی مجھ کو تیری پرواز؟!
لے راز بتا دیتا ہوں رکھنا ہے اسے راز

جبرائیلؑ میں ادراک سے رب بول رہا ہوں
اس وقت تو میں جشن سے، ہی بول رہا ہوں
تو للہ ہے، فی اللہ ہے، من اللہ ہے، الی اللہ
مجبور جو ہو جائے تو پھر کیسا وہ اللہ
عین اللہ، لسان اللہ دادا تیرا، واللہ
اِس دن کے لیے اس کو بنایا تھا ید اللہ
خواہش تھی کہ میں خود تجھے ہاتھوں پہ اٹھاؤں
دیکھوں تجھے، چوموں تجھے، سینے سے لگاؤں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آغازِ ازل وہ ہے تُو انجام ابد ہے
تو لم یلد آثار ، وہ تفسیرِ صمد ہے
وہ لام ہے اللہ کی تو لام کی شد ہے
جو مالک کعبہ کی ہے روح وہ تیری ہی جد ہے
تسبیح کرے کوئی کہ دشنام طرازی
تم دونوں کو جھکتے ہیں زمانے کے نمازی
کرنے لگی لہرا کے جو حورانِ جناں رقص
تب کرنے لگا جھوم کے ہر پیر و جواں رقص ١١٧
ملاں کو تو حیرت ہے کہ جائز ہے کہاں رقص
پر آج تو ہوتا ہے یہاں رقص، وہاں رقص
بے دل کی امنگوں کا امیں آیا ہے لوگو!
بے گھر ہر اک گھر کا مکیں آیا ہے لوگو!

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھولوں کی مہک رقص ہے اور آبِ رواں رقص
ملتی ہوئی دھرتی سے فلک کی کماں رقص
بادل کی ادا رقص ہے حیاء بار طباں رقص
نعرہ ہے ترا رقص غضنفر کا بیان رقص

یہ جشن خود سرحدِ جنت سے ملا ہے
گر آج نہ جھومے تو یہ توہینِ ولاء ہے

تو مانے نہ مانے ہے زمیں رقص زماں رقص
فردوس نگر رقص ہے عدن کا سماں رقص
جبر مشیت رقص ہے ہر شئی سے عیاں رقص
کرتا ہے مقصّر کے کلیجے کا دھواں رقص

چندھیا دو کچھ آنکھوں کو تبرے کی چمک سے
منکر کا جگر پھاڑ دو نعروں کی دھمک سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نادِ علیؑ کے خواص

اور تاریخی پس منظر

jabir.abbas@yahoo.com

جب لشکر اسلام غزوہ احد میں منتشر اور قریب شکست پہنچ چکا تھا پیغمبر کا دندان مبارک بھی شہید ہوا آنحضرت کو سخت پریشانی لاحق ہوئی۔ یہ مشہور ہو چکا تھا کہ پیغمبر شہید ہو چکے ہیں۔ پس اسی اثنا میں جبرائیل آمین ۔پیغمبر کی خدمت یہ کلمات لے کر نازل ہوئے (کل ھم و غم سینجلی بولایتک یا علی یا علی حضور رسالتمآب ﷺ بزبان وحی یہی کلمات با آواز بلند فرمانے لگے کہ اچانک حضرت شاہ ولایت امیر المومنین امام المتقین اسد اللہ الغالب علی ابن ابیطالب مولا مشکل کشاء عالم حاضر ہوئے۔ لشکر کفار سے جنگ ہوئی بعض کو واصل جہنم کیا اور بقیہ کو شکست فاش اٹھانا پڑی بابرکت نادِ علیؑ لشکر اسلام نے فتح حاصل کی۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کلمہ مظہر العجائب کو دو طرح سے پڑھا گیا ہے۔م۔ پر فتح۔یعنی مَظھر العجائب ،مولائے مشکل کشا حضرت امیر المومنین ۔ ہیں۔اور اگر:م: پر پیش (ضمہ) پڑھا جائے یعنی مظہر العجائب پڑھا جائے تو پیغمبر نے مولائے کائنات حضرت امیر المومنین علی ۔کو عجائب و کرامات کا ظاہر کرنے والا (فاعل) مانا ہے۔یعنی نادِ علیؑ سے عجائب، کرامات و برکات حاصل کرنا پیغمبر کی سنت ہے کہ جن کے عمل سے ثابت ہوا کہ نادِ علیؑ کی بر کات سے خوف و ہراس دور ہوتا ہے۔مزید براں ۔اس اسم کی برکات سے انسان دشمن کے شر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔اور دشمنوں کو شکست فاش دے سکتا ہے۔

واضح ہو کہ خداوند عالم ذریعہ وحی نادِ علیؑ جو نادِ علیؑ نازل فرمائی ہے۔یہ ہے نادِ علیاً مُظْہِرَ الْعَجَائِب۔تَجِدْہُ عَوْناً لَکَ فِی النَّوَائِب۔کُلُّ ھَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِی جناب ختمی مرتبت نے اپنی زبان معجز سے ان کلمات کو اضافہ کر کے اس کے ساتھ ضم کر دیا! بِعَظْمَتِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ بِنُبُوَّتِکَ یَامُحَمَّدُ یَامُحَمَّدُ یَامُحَمَّدُ بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

حضرت امام جعفر صادق ۔سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص کسی بھی حاجت کے لیے اس کو پڑھے گا تو وہ پوری ہو جائے گی۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مجرباتِ ناد علیؑ

علامہ الشیخ عبدالعلی ہروی طہرانی

1: دشمنوں پر غلبہ کے لیے: دشمنوں کو ذلت وخواری وشکست فاش پہنچانے کے لئے چھ روز کا عمل ہے ہر روز ایک صد (۱۰۰) مرتبہ نادعلی پڑھے۔ خدائے واحد کی مدد سے دشمن ذلیل وخوار ہوں گے۔

2: دشمنوں سے محفوظ رہنے کیلئے: جو شخص شر اعداء سے مکمل طور پر محفوظ رہنا چاہے تو روزانہ ہزار مرتبہ نادعلی پڑھے انشاءاللہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

3: دشمنوں کو دربدر کرنے کے لیے: دشمن خود بخود گھر چھوڑ جائیں اور آپ کو ان سے کلی نجات حاصل ہو جائے۔ تیس (30) روز کا عمل ہے۔ ہر روز تیس مرتبہ پڑھے انشااللہ دشمن پریشان

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حال ہو جائیگا۔

4 :دشمن کے درمیان اختلافات کے لیے

:اگر دشمن کے درمیان اختلاف چاہتے ہو تو پینسٹھ (65) مرتبہ نادِ علی -پڑھو۔

5:**غلبہ دشمن** : دشمنوں پر مکمل غلبہ حاصل کرنے کے لئے پانچ دن کا عمل روزانہ پچاس مرتبہ نادِ علی -پڑھے تو انشاءاللہ دشمنوں سے کلی نجات ملے گی۔

6:جو شخص دشمنوں میں گھر جائے اور نکلنے کی امید نہ ہو اور نجات کے تمام راستے بند ہو جائیں تو سات مرتبہ نادِ علی -پڑھے انشاءاللہ نجات کامل ملے گی۔

7:نادِ علی -کے چالیس فوائد درج ہیں۔روزانہ ستر (70) مرتبہ پڑھنے سے دشمن مغلوب ہوں گے۔

8 :جب دشمنوں میں گھر جائے اور بظاہر جان بچانے کا کوئی ذریعہ معلوم نہ ہو تو ستر (70) مرتبہ نادِ علی پڑھے انشاءاللہ دشمن اندھا ہو جائے گا۔یعنی دشمن کی نگاہوں سے چھپ جائے گا اور نجات و سلامتی حاصل ہو گی۔

9 :دشمن کی زبان بندی کے لئے تین روز کا عمل ہے روزانہ یک صد (100) مرتبہ نادِ علی پڑھے۔

10:دشمنوں کا قلع قمع کرنے کے لئے سات روز کا عمل ہے روزانہ ستر (70) مرتبہ نادِ علی -پڑھے انشاءاللہ خدا کی مدد سے دشمن مقہور و مغلوب ہو گا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

11: برائے دفع شر دشمن بیس (20) روز کا عمل ہے۔ روزانہ ستر (70) مرتبہ نادعلی - پڑھے۔

12: دشمنی دور ہوگی لطف وعنایت حاصل ہوگی بیس (20) روز کا عمل ہے روزانہ بیس مرتبہ نادعلی - پڑھے۔

13: جادو کے اثر کو دور کرنے کے لیے: کسی برتن میں سات کنوؤں کا پانی جمع کریں پھر اس پانی میں تازہ جنگلی شہد ملائیں کہ جس کو عام آنکھیں نہ دیکھ چکی ہوں اب اس پر نادعلی - پڑھیں اور مریض کو پلائیں انشاءاللہ جادو کا اثر زائل ہوگا۔

14: جادو کے اثر کو ختم کرنے کے لیے صبح جمعہ اڑتالیس (48) دفعہ نادعلی - پڑھے انشاءاللہ جادو کا اثر زائل ہوگا۔

15: نظر بد کے زائل کرنے کے لیے: نظر بد کے زائل کرنے کے لئے اور زبان بندی کے لئے تین دن کا عمل ہے روزانہ تیس (30) مرتبہ نادعلی - پڑھے۔ چشم بد کے اثرات سے محفوظ رہے گا اور دشمنوں کے برے ارادوں سے نجات ملے گی۔

16: زھر کے اثر کو دور کرنے کے لئے: نادعلی - کو چینی کے پیالہ پر مشک وزعفران سے لکھے۔ پھر اسے پانی سے دھولیں۔ مریض کو پلائیں انشاءاللہ زہر کا اثر دور ہو جائے گا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

17: حاکم کی نظر میں مرتبہ کے لئے: اگر کسی پہ حاکم، بادشاہ بے گناہ غصہ کرتا ہو اور رنجیدہ ہوتا ہوتا ہو تو اس کے دل پہ نرمی و جذبہ رحم دلی پیدا کرنے کیلئے سات مرتبہ نادِ علی - پڑھے۔ انشا اللہ ظالم حاکم کا غیظ و غضب عطف، لطف و عنایت سے بدل جائے گا۔

18: بادشاہوں، حاکموں کے درباروں میں کامیابی کے لئے: چھ روز کا عمل ہے۔ روزانہ یک صد (100) مرتبہ نادِ علی - پڑھے۔

19: دلی حاجت کے لیے: تین بار نادِ علی پڑھے انشاء اللہ حاجت شرعی جس کا ارادہ کیا ہے پوری ہو گی۔

20: مشکلات کے حل کے لیے: اگر کسی کو کوئی مشکل در پیش ہو تو صبح کو چالیس (40) مرتبہ نادِ علی - پڑھے۔

21: حاجات کے پورے ہونے کے لیے: دلی حاجات پوری ہونے کیلئے پانچ روز کا عمل ہے روزانہ چوّن (54) مرتبہ نادِ علی - پڑھے۔

22: دلی مقاصد کے پورہ ہونے کے لیے: دین و دنیا کے مقاصد پورے ہوں گے۔ دس دن کا عمل ہے روزانہ پانچ مرتبہ نادِ علی - پڑھے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

23: بے خوابی کے لیے : پینسٹھ (65) دفعہ نادِ علی - پڑھنے سے بے خوابی دور ہوگی اور انشاءاللہ پرسکون نیند آئے گی۔

24: غربت و فقر و پریشانی زائل کرنے کے لئے : روزانہ پانچ صد (500) مرتبہ نادِ علی پڑھے انشاءاللہ رہتی زندگی خوش حالی اور بے نیازی سے گزرے گی فقر و فاقہ دور ہوگا پریشانیوں سے نجات کُلی حاصل ہوگی۔

25: خوشحالی و خوش بختی کے لئے روزانہ یک صد (100) مرتبہ نادِ علی پڑھے۔

۱۲۵

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شعبان المعظّم سنہ 2005ء

گیارویں نظم

۱۲۶

اے رمزِ جلی ، کاشفِ اسرارِ سلونی
اے بادشاہِ سلطنتِ کن فیکونی
دھو ڈال مری فکر سے یہ کیف زبونی
کر فیض کہ ہو جائے قلم بو قلمونی
بیٹے کا ترے جشن پڑھوں عرش کو چھو کر
کہہ عقل سے میری کہ کوثر سے وضو کر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فردوس کے جھوم اُٹھے ہیں پر کیف نظارے
پھر رقصِ ولاء کرتے ہیں افلاک کے تارے
گونجیں گے فضاؤں میں جو نعروں کے ترارے
جتنے بھی مقصّر ہیں وہ مر جائیں گے سارے

نعروں کا یوں طوفان اُٹھے چار طرف سے
نعرے تیرے سننے کو علیؑ آئیں نجف سے

پھر جشن کی نوبت سرِ افلاک بجی ہے
آنے کو زمیں پر وہ ھُویت کا نجی ہے
کیا بزم ہے توحید کے پردے میں سجی ہے
کچھ چہرے تو بگڑیں گے کہ شجروں میں کجی ہے

مجمع سے مجھے داد ملے جوشِ ولاء سے
مجمع کو ملے داد مگر ذاتِ خدا سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ جشن گنہگار کی بخشش کا سفینہ
یہ جشن تو ہے نورِ ولایت کا مدینہ
یہ جشن ہے مرضاتِ الٰہی کا خزینہ
اس جشن سے جلتا ہے جو نسلاً ہو کمینہ

یہ جشنِ کمالی ہے موالی کی ہے میراث
یہ جشن شریعت ہے حلالی کی ہے میراث

آ دیکھ کے اس جشن میں ہے پیر و جواں خوش
کعبہ سے حدِ عرش تلک کون و مکاں خوش
وارث کی جو آمد ہے نہ ہو کیسے جہاں خوش
اس رات وہی خوش ہے کہ جس شخص کی ماں خوش

یہ جشن تو اسرارِ مودّت کا امیں ہے
جلتا ہے وہی جس کا کوئی باپ نہیں ہے

۱۲۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جبرائیلؑ ذرا خلد کی دلہن کو سجاؤ
اور سرد کرو آج جہنم کے آلاؤ
حوروں سے کہو رقص کرو، دھوم مچاؤ
خود جشن منانا ہو تو ملتان میں آؤ

تو سائلِ حیدرؑ ہے یہ ہیں در کے سوالی
کیا جشن بنے گا تو ہلالی یہ حلالی

کپڑوں پہ شریعت نہ ہے بالوں پہ شریعت
رشوت پہ شریعت نہ دلالوں پہ شریعت
میلے پہ، نہ مجروں، نہ قوالوں پہ شریعت
اس جشن میں یاد آئی دھمالوں پہ شریعت؟

ہر کام ترا اُلٹا ہے مادر پدر آزاد
امّاں سے ذرا پوچھنا ابّاؤں کی تعداد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ میرا حکم ہے اترا کے اُتر جا
پر بزمِ مودّت میں سمیٹے ہوئے پر جا
شب بھر تجھے رُخصت ہے جا تا بسحر جا
پھر جشن ختم ہو تو مرے لعل کے گھر جا
وحدت کی جدائی سے وہ گھبرا نہ گیا ہو
بس ساتھ اُسے لانا جو قائمؑ کی رضا ہو

سمجھے گا بھلا کون یہ اسرارِ خدائی؟
اُٹھی نہ تری ذات سے لمحوں کی جدائی!!
خلّاق کی پھر عرش سے آواز یہ آئی
جبرائیلؑ نہ دے خالقِ اکبر کی دُہائی
اندازہ بھلا صاحبِ دل کیسے کرے گا
دل ہو گا تو جلوۂ دِلبر سے بھرے گا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سجدے جو کراتا ہوں شب و روز علیؑ سے
احمدؐ سے کبھی گلشنِ عصمت کی کلی سے
کیوں کہتا ہوں جھک جاؤ ہر اک حق کے ولی سے
کیا راز ہے یہ پوچھ ذرا لم یزلی سے؟

یہ کہہ کے سبھی ذاتوں سے انعام لیا ہے
سجدہ کرو میں نے تمہیں قائمؑ جو دیا ہے

آنکھوں سے جھلکتے ہیں مشیت کے اشارے
پیشانی پہ جبروت کے گلشن کے نظارے
کل تک جو چھپا سترِ ھُویت کے سہارے
لگتا ہے اُتر آیا ہے آنگن میں ہمارے

ملتے ہیں بھلا نقش یہ کس حق کے ولی سے
حسنینؑ سے، حیدرؑ سے، محمدؐ سے جلی سے؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خاموش رہے یہ تو مشیت رہے خاموش
رکھتا ہے ارادوں کو یہ اللہ کے بردوش
دکھلا دے جو محفل میں کہیں تسمۂ پاپوش
ہو جائے گا پھر موسیٰؑ بناء طور کے بے ہوش

پردہ جو کبھی چہرۂ انور سے ہٹے گا
ہاتھ اب کی دفعہ یوسفِ کنعاں کا کٹے گا

رومال سے قطرہ جو پسینے کا نچوڑے
پھر زورِ قلم سینۂ لوح زور سے توڑے
بلقیس بھی پہلوئے سُلیمانؑ کو چھوڑے
رشتہ نہ کوئی حور کسی اور سے جوڑے

دل اپنے تو زلفوں کے شکنجے میں اڑے ہیں
صحن اپنا نہ دے ہم تیری چوکھٹ پہ پڑے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ دلہن افلاک جو سج دھج کے کھڑی ہے
راہوار کے اک ہار کے تیرے یہ لڑی ہے
شہرت جو یہاں چاند کے چہرے کی بڑی ہے
رخسار پہ قدموں کے ترے دھول پڑی ہے
تو آئے گا جب چاند نہ دکھلائے گا چہرہ
ڈھل جائے گی جب دھول تو مٹ جائے گا چہرہ

قرآن ترے زیورِ مدحت سے محلّی
انوار ترے جلوۂ دنداں سے مجلّی
کہتا ہے زمانہ جسے عرشِ معلّی
اللہ کی قسم آج وہ ہے تیرا مصلّی
بے سر سے تو سرگوشیاں کرتا ہے ادا سے
دنیا کی نماز تیری باتیں ہیں خدا سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شناسائی نفس

۱۳۴

کمیل ابن زیاد نے..... حضرت علیؑ - سے سوال کیا، یا امیر المومنینؑ - مجھے اپنے نفس...... سے شناسا کرایئے،...... کس نفس سے شناسائی چاہتے ہو؟...... عرض کیا مولا،...... کیا نفس بھی متعدد ہیں......؟ حضرتؑ نے فرمایا...... اے کمیل نفس چار ہیں...... اور ہر نفس کی پانچ قوتیں ہیں...... اور دو خاصیتیں ہیں......۔

۱۔ نفس نامیہ نباتیہ...... کہ اس سے مرادِ نفسِ طبعی ہے......۔

۲۔ نفس حسیّہ حیوانیہ...... اس سے مرادِ نفسِ ...... حیوانیہ ہے۔

۳۔ نفس ناطقہ قدسیہ...... اس سے مرادِ نفسِ ...... انسانی اور روحِ قدسی ہے......

۴۔ نفسِ الٰہیہ ملکوتیہ کلیہ...... اس سے مرادِ نفسِ ...... ربانی ہے......

کمیل: مولا نفسِ نباتیہ...... کیا ہے؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت امیرالمومنینؑ۔ : یہ ایک قوت ہے ......جس کے اصل چار طبائع (حرارت ،...... برودت ،......رطوبت ،......یبوست ......) ہیں ، اس کی پانچ قوتیں ماسکہ......، جاذبہ......، ہاضمہ...... دافعہ......اور مربیہ ہیں ۔اور دوخواص......گھٹنا......اور بڑھنا...... ہیں ۔اس کی ایجاد استقرارِ نطفہ کے وقت ہوتی ہے ......اور اس کا مقام......جگر ہے ......اس کا مادہ غذاؤں کا جوہر لطیف ہے۔......اس کے فراق کا سبب ان چیزوں کا اختلاف ہے......جو اس کے تولد کا سبب ہوتی ہیں۔......جب یہ مفارقت کرتا ہے......تو اپنی اصل سے مل جاتا ہے......اور اس سے جدا نہیں ہوتا......

کمیل : مولا نفس......ِ حیوانیہ کیا ہے؟

حضرت امیرالمومنینؑ۔ : یہ ایک فلکی قوت اور حرارتِ غریزی ہے ......اس کی ایجاد ولادتِ جسمانی کے وقت ہوتی ہے،......اس کے افعال ......حیات و حرکت ، ظلم ...... و جور، غلبہ، اکتساب ، مال ......اور دنیاوی خواہشات ہیں ۔اس ......کی قوتیں سامعہ، باصرہ۔شامہ، ......لامسہ اور ......ذائقہ......اور دوخواص رضا و......غضب ہیں ۔اس کا مقام......قلب ہے اور اس کے فراق کا ......سبب متوالدات کے اختلاف ہیں ۔جب یہ مفارقت ......کرتا ہے تو اپنی اصل سے ......جاملتا ہے اس کی ......صورت مٹ جاتی ہے ......اور افعال باطل ہو جاتے ...... ہیں، اس کا وجود فنا ہو جاتا......ہے اور ترتیب مضمحل ہو جاتی ہے۔

۱۳۵

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کمیل: یاامیر المومنینؑ...... نفسِ ناطقہ قدسیہ کیا ہے؟

حضرت امیر المومنینؑ:- یہ قوتِ......لاہوتی......ہوتی ہے......جس کی ایجاد ولادت دینی کے وقت ہوتی ہے......اس کا مقام علوم حقیقت دینیہ، اس کا مادہ تائیدات عقلیہ ہیں......،اس کا فعل معارفِ ربانی ہے......،اس کی پانچ قوتیں......فکر،......ذکر،......علم......،حلم......اور نباہت......(بندگی) ہیں۔......اور دو خواص......زہد......وحکمت......ہیں،......یہ مکان و احساس سے منزہ ہے۔......یہ عالم ملکوت سے مائل ایک قوت ہے......اور نفوسِ ملکوتیہ سے مشابہ ترین شئے ہے۔......اس کی جدائی کا سبب آلات کی تحلیل ہے۔......جب یہ مفارقت کرتا ہے......اپنی اصل کی طرف عود کر جاتا ہے۔......مگر نہ اس طرح کہ اصل میں مل جائے بلکہ اس کی مجاورت اختیار کرتا ہے......اس کے لیے انبعاث نہیں۔......

کمیل: یاامیر المومنینؑ نفسِ......الٰہیہ ملکوتیہ کلیہ کیا ہے......؟

حضرت امیر المومنینؑ: یہ ایک قوتِ لاہوتی ہے......اور جوہر بسیط ہے......جوحی بالذات ہے......اس کی اصل عقل ہے......اور اس کا مبداء اللہ تعالیٰ اور عقل ہے......۔اسی کی طرف دعوت دی جاتی ہے......اس کی طرف دلالت اور اشارہ کیا جاتا ہے......،اور جب یہ کامل ہو جاتا ہے......اس کی طرف عود کرتا ہے......کیونکہ تمام موجودات کی ابتداء عقل ہی سے ہوتی ہے۔......اور تمام چیزیں کمال حاصل کر کے اس کی طرف عود

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرتی ہیں۔.....اس کی پانچ قوتیں ہیں فنا میں بقائیت، شدت میں خوشی، ......ذلت ...... میں غیرت ، ......تونگری میں ......فقر، ...... بلا کے وقت صبر......اور......دو خواص رضا و...... تسلیم ہیں ......۔پس یہ نفس......ذاتِ علیا، ......شجر طوبیٰ ......، سدرۃ المنتہیٰ ......اور جنت الماویٰ ہے......۔جس نے اسے پہچان لیا وہ شقاوت سے بچ گیا......۔اور سرنگوں نہ ہوا......اور جو اس سے جاہل رہا اس کی تمام کوششیں باطل ہو گئیں۔......اور وہ گمراہ ہو گیا......، اس کی بازگشت اللہ ہی کی طرف سے ہے......۔خداوند تعالیٰ فرماتا ہے۔...... "ونفخت فیہ من روحی" نیز ارشادِ باری......تعالیٰ......ہوتا ہے۔یا ایتھا النفس المطمئنۃ...........

مرضیۃ ان نفوس......کے درمیان عقل واسطہ ہے۔......

کمیل: مولا......نفسِ لاھوتیہ اور......نفس ملکوتیہ کیا......ہے؟ ۱۳۷

حضرت امیر المومنینؑ: نفسِ لاھوتی......ایک قوت لاھوتی ہے جو حی بالذات ہے......اس کی اصل عقل ہے اسی سے ہر......چیز کی ابتداء ہوتی ہے۔اسی کی......طرف سب......کی بازگشت ہے۔

کمیل: ......مولا عقل کیا ہے؟

......حضرت امیر المومنینؑ: عقل ایک جوہر ہے ......جو مدرک کامل ہے اور تمام ......اشیاء پر ہر جہت ...... سے محیط ہے اور ہر شئے پر اس ......کی ایجاد تکوین کے پہلے سے عالم ہے پس یہی علت موجودات اور انتہائے مطالب ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت مولا علی اکبر علیہ السلام

رُباعی

کچھ حق نہیں ہے جانِ رسالتؐ کی جان کا
مالک ہے جبرائیلؑ یہ آدھی اذان کا ۱۳۸
اک شب رہا ہوں عرش پر سرور کے ساتھ ساتھ
تاحشر اب رہوں گا میں اکبرؑ کے ساتھ ساتھ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت علی اکبر علیہ السلام

نظم

دہرائی جا رہی ہے کہانی رسولؐ کی
سنا ہے آج جشن زبانی رسولؐ کی
کل تک سنی حدیث پرانی رسولؐ کی
لوگو مگر ہے آج جوانی رسولؐ کی
رتبہ ہے کیا شبیہِ خوش کلام کا
اکبرؑ کرا رہے ہیں تعارف امامؑ کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کے لہو میں بنتؑ نبیؐ کا جلال ہے
جس کا کرم علیؑ کے کرم کی مثال ہے
طینت میں ہے رسول محمدؐ خصال ہے
جس کا چلن خدا کے ارادوں کی چال ہے

سینے پہ لوح کے عرش الٰہی کے زین کا
لکھا قلم نے جھوم کے قصیدہ حسینؑ کا

چل دے اگر تو ساتھ مشیّت چلی چلے
بولے تو بولنے سے شریعت کی روح ڈھلے
سو جائے اگر تو آ کے عبادت بھی چوم لے
جنت ہے میرے بابا کی نعلین کے تلے

جبرائیلؑ جس کے در کا بھکاری ہے شامیو!
لڑتے ہو اس حسینؑ سے جاہل حرامیو!

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پانی جو آسمان کو آئے کمر کمر
ہوتا ہے مچھلیوں کو بھلا ڈوبنے کا ڈر
بیٹا علیؑ کا، اور ڈرے موت دیکھ کر
عالم یہ خاک خاک نہ ہو جائے خاک پر
کہہ ہم سے کیوں ہے باپ کے بستر سے پوچھنا
علت ہمارے بغض کی مادر سے پوچھنا
گر آگیا عقاب ہمارا اڑان پر
رکھ دے کا سم اٹھا کے لب آسمان پر ضمیر ١٤١
پھر لفظ الحفیظ نہ لانا زبان پر
بے غیرتو! امان نہ لینا قرآن پر
محدود ہو گی پھر نہ لڑائی فرات تک
پھیلے گی پھر یہ سرحد موت و حیات تک

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سکّہ ہے کائنات میں اس خاندان کا
مالک ترا حبیب ہے ہفت آسمان کا
قبضہ علیؑ کے پاس ہے تیرے مکان کا
مہرِ بتولؑ رزق ہے سارے جہان کا
مظہر، حسنؑ بنا ہے تری آن بان کا
قاسم حسینؑ پاک ہے حور و جنان کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایمان کے ستون

حضرت امیرالمومنینؑ — سے ایمان کے متعلق سوال کیا گیا.....تو ۱۴۳
آپؑ — نے فرمایا.....کہ "اللہ تعالیٰ نے ایمان کے چار ستون قرار دیئے ہیں.....صبر.....، عدل.....، یقین.....، اور جہاد.....

صبر کی چار شاخیں ہیں.....شوق.....، اشتیاق.....، زہد.....اور ترقب.....
جس نے جنت کا اشتیاق رکھا.....اس نے خواہشات سے تسلی حاصل کی .....اور جو دوزخ سے ڈرا وہ محرمات سے بچا.....اور جس نے دنیا سے ترک تعلق کیا اس نے مصیبتوں کو حقیر سمجھا.....اور جس نے موت پر نظر رکھی اس.....نے نیکیوں کی طرف سبقت کی۔

یقین کی چار شاخیں ہیں.....اپنی زیرکی کو (محکمات قرآن سے) جگائے رکھنا.....حکمت الٰہیہ میں غور و فکر مقامات عبرت کی شناخت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

......اور سنت امم سابقہ کو نظر میں رکھنا...... جس نے زیر پر نظر رکھی......اس نے حکمت کو پہچان لیا جس نے حکمت کے صحیح معنی سمجھ لیے......اس نے عبرت کو پہچان لیا......اور جس نے عبرت کو پہچان لیا......اس نے سنت انبیاء کو پہچان لیا......اور جس نے سنت انبیاء کو پہچان لیا...... گویا وہ اولین کے ساتھ ہو گیا......اس نے راہ کی طرف ہدایت پائی...... جو سب سے زیادہ مضبوط ہے......اور نجات پانے والے کے متعلق اس امر پر نظر رکھی......کہ کس وجہ سے اس کو نجات ملی......اور ہلاک ہونے والا......کس وجہ سے ہلاک ہوا......خدا نے جس کو بھی ہلاک کیا......اس کی معصیت کی وجہ سے......اور جس کو بھی نجات دی......اس کی اطاعت کی وجہ سے۔

۱٤٤ عدل کی بھی چار شاخیں ہیں...... گہری سمجھ......علم میں رسوخ و دانائی،، حکم میں شگفتہ پھول......اور حلم میں تروتازہ باغ ہونا......جو ایسی سمجھ رکھتا ہوگا...... وہ علم کی تفسیر بیان کر پائے گا......جو صاحب علم ہوگا ......وہ حکم کی راہوں کو پہچان لے گا...... اس نے کسی امر میں تفریق نہ کی......وہ لوگوں کو محمود و پسندیدہ ہو کر رہا......

جہادِ نفس کی بھی چار صورتیں ہیں......اول امر بالمعروف ......دوسرے نہی عن المنکر ...... تیسرے ہر مقام پر سچ کہنا......، چوتھے فاسقین سے دور رہنا......پس جس نے لوگوں کو امرِ نیک کی ہدایت کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

......اس نے مومن کی کمر کو مضبوط کیا......جس نے لوگوں کو برائیوں سے روکا......اس نے منافق کی ناک رگڑی......اور اس کے مکر سے امان میں رہا......اور جس نے ہر جگہ سچ بولا......اس نے حق ادا کر دیا......جو اس پر تھا......اور جس نے فاسقین......کو دشمن رکھا......وہ گویا خوشنودی خدا کے لیے ان پر غضب ناک ہوا......اور جو خدا کے لیے غضب ناک ہوا......خدا اس کے دشمن پر غضب ناک ہوگا......پس یہ ایمان اور اس کے ستون......اور اسکی شاخیں ہیں۔

(اصول کافی ج۲ص۲۵)

١٤٥

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

باب الحوائج علی اصغر

علیہ السلام 2006ء

ضمیر اختر
١٤٦

رباعی

jabir.abbas@yahoo.com

عبرت ہے کہاں لوگو خالق کا ولی ہونا
عبرت ہے جہاں والو بندے کا جلی ہونا
گر کوئی علیؑ ہو کر ، اکبرؑ ہو تو حیرت کیا
حیرت ہے زمانے میں اصغرؑ کا علیؑ ہونا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

باب الحوائج علی اصغر علیہ السلام — 2006ء

نظم

نظم نمبر ۱۴۷

اے شمس کرم ذرے کو خیرات عطا کر
تاریکی ہے کچھ نور کی بارات عطا کر
ادراک کو اشعار کی برسات عطا کر
اس رنگ سے اے مصدرِ برکات عطا کر

کنکر میرے دامن میں ہیں گوہر انہیں کر دے
اشعار ہیں اصغرؑ کے تو اکبرؑ انہیں کر دے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں صرف بشر مالکِ اوصافِ دریدہ
ہاں آج عطا کر مجھے الہامی جریدہ
افکار جمیلہ ہوں تو الفاظ حمیدہ
پڑھنا ہے مجھے آج علی اصغرؑ کا قصیدہ

نعروں کی صدا عرش نشیں ہو تو مزہ ہے
پھر رشکِ ارم آج زمیں ہو تو مزہ ہے

کچھ ماہ مکرم ہیں یہ فرمان ہے رب کا
اکرام بھی لازم ہے ہر اک فرد پہ سب کا
ویسے تو ہے چاروں میں ہر ماہ غضب کا
کچھ اور مقدر ہے مگر ، ماہ رجب کا

کیا بات ہے اس شہرِ خدا گاہ میں لوگو
کتنے ہی علیؑ اترے ہیں اس ماہ میں لوگو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صد شکر کہ معلوم ہیں آدابِ حوائج
خالق نے بنائے ہیں کچھ اسبابِ حوائج
ویسے تو یہ چودہ ہیں اربابِ حوائج
کیا بات تیری اے پانچویں بابِ حوائج
ہاں پیش خداوند بھرم اپنا ہے تیرا
لوح اپنی ہے تیری تو قلم اپنا ہے تیرا
یٰسین محمدؐ ہیں تو طٰہٰ ہیں حیدرؑ
واللیل جو زہراؑ ہیں تو والتین ہیں شبرؑ ١٤٩
شبیرؑ زمانے میں ہیں والفجر کا منظر
پیکر کو ترستا تھا مگر سورہ کوثر
قرآن میں جو سورہ کوثر نظر آیا
شبیر کے ہاتھوں پہ وہ اصغرؑ نظر آیا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ حق کا آئینہ ہے یہ آئینہ نما ہے
وہ علتِ تخلیق ہے یہ وجہ بقاء ہے
وہ جود کا معدن ہے تو یہ کانِ سخا ہے
وہ ربِ نسہری یہ ارادوں کا خدا ہے

وہ فرض ہے یہ قرض وہ ساحل یہ سفینہ
وہ عرش یہ عرشی وہ نجف ہے یہ مدینہ

وہ لفظ یہ معنیٰ ہے وہ تفسیر یہ تاویل
وہ وحی یہ انعام وہ نازل ہے یہ تنزیل
وہ راز یہ پردہ ہے وہ لہجہ ہے یہ ترتیل
وہ فیل کے سجدے میں ہے یہ سرِّ ابابیل

وہ لوح یہ تحریر وہ مصحف یہ صحیفہ
وہ ورد نبیوں کا یہ ولیوں کا وظیفہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ تاجرِ مرضات یہ مرضی کی تجارت
وہ نور تو یہ طور وہ قرآں یہ تلاوت
یہ کن وہ سلونی وہ ارادہ یہ مشیت
وہ حاجتِ احمدؐ ہے یہ حیدرؑ کی ضرورت
ششدر ہے غضنفر کہ یہ بچے کا ہدف ہے
کعبہ ہے صدف جس کا وہ اصغرؑ کا صدف ہے

١٥١

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آئمہ طاہرین علیہم السلام کی منزلت

jabir.abbas@yahoo.com

حضرت امیر المومنینؑ نے فرمایا:

نزّلوانا عن الربوبية و ارفعوا عنا حظوظ البشرية يعنى الخطوظ البشرية يعنى الخطوط التى تجوز بكم فلا قياس بنا احدمن الناس فانا نحن اسرار الالهية المودعه فى الهاكل البشرية و كلمة الربانية الناطقه فى الاجساد الترابية و قولواما استطعتم فان البحر لا نيزف وسر الغيب لا يعرف وكلمة الله لا توصف.

ہم کو ربوبیت سے پاک رکھو......اور صفات بشری سے بلند رکھو ......یعنی ان صفات سے جو تمہارے لیے جائز ہیں......پس ہم میں سے کسی ایک کو بھی لوگوں کے......ساتھ قیاس نہیں کیا جا سکتا......کیونکہ یہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تحقیق ہم اسرار الٰہی ہیں...... جو ہیئت بشریہ میں ودیعت کیے گئے ہیں......
ہم ترابی اجساد میں پروردگار کے کلمات ناطق ہیں...... پھر جتنی
تمہاری استطاعت ہو ہماری فضیلت کہہ لو...... بس بہ تحقیق سمندر خشک
نہیں ہوتا غیب کے اسرار پہچانے نہیں جاسکتے اور کلمات خدا کی توصیف
بیان نہیں کی جاسکتی......

۲. انی من احمد بمنزلة الضووء من الضوء کنا ظلا لا
تحت العرش قبل خلق و قبل خلق الطینة التی منها البشر
اشباحالا اجساما نامیه ای امرنا صعب مستصعب لا یعرف
کنهه الا ثلثة ملک مقرب اونبی مرسل او مومن امتحن الله
قلبه للایمان فاذانکشف لکم سره ووضح لکم امره فاقبلوه ۱۵۴
و الا فامسکوا تسلموا و ردو اعلمنا الی الله.

بہ تحقیق کہ میں احمدؐ سے ضو سے ضو کی منزلت پر ہوں خلقت
بشری اور اس طینت کی خلقت سے پہلے کہ جس سے بشر کی خلقت ہوئی ہم
ان دونوں عرش کے تحت ظلال تھے اور نامیاتی اجسام کی شکل میں نہ تھے
بلکہ اشباح تھے بہ تحقیق کہ ہمارا امر دشوار اور دشوار تر ہے اس کی کہنہ کو
سوائے تین کے یعنی ملک مقرب، نبی مرسل، یا اس مومن کے جس کے
قلب کا خدا نے ایمان کے ساتھ امتحان لیا ہو اور کوئی پہچان نہیں سکتا پس

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب تمہارے لیے کوئی راز منکشف ہو اور اس کا امر واضح ہو اس کو قبول کر لو اس سے متمسک رہو اور تسلیم کر لو یا اللہ کی طرف ہمارے علوم کو لوٹا دو۔

۳. واللہ لقد خلفنی فی امة و انا حجة اللہ علیهم بعد نبیهم ان ولایتی لتلزم اهل السماء کماتلزم اهل الارض وان الملائکة لتتذاکر فضلی ذلک تسبیحها عند اللہ

خدا کی قسم مجھے امت پر خلیفہ بنایا گیا ہے اور نبیؐ کے بعد میں ان پر حجت خدا ہوں اور بہ تحقیق کہ میری ولایت اہل آسمان پر اس طرح لازم کی گئی ہے جیسا کہ اہل زمین پر اور بیشک ملائکہ میری فضیلت کا ذکر کرتے ہیں اور خدا کے پاس یہی ان کی تسبیح ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

باب الحوائج علی اصغرؑ-2007

نظم

نجم ١٥٥

اے قبلہءِ کونین اے دارین کے والی
مقصودِ قلم آج ہے پھر نقش جمالی
الفاظ کی بندش میں رہے نظم لئالی
یوں جشن بنے آج کہ جھوم اٹھیں موالی
پھر آج ذرا ساقیءِ کوثر چلا آئے
گر جاؤں گا سجدے میں جو اصغرؑ چلا آئے

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عالم میں کوئی فخرِ سکندر نہیں دیکھا
شبیرؑ کے گھر جیسا کوئی گھر نہیں دیکھا
اس جیسا کسی کا بھی مقدر نہیں دیکھا
نبیوں میں کوئی اس کے برابر نہیں دیکھا

رشتے میرے مولا کے سبھی لم یزلی ہیں
بابا بھی علیؑ اس کا ہے بیٹے بھی علیؑ ہیں

ہے روزِ ازل سے یہی قانون الٰہی
مطلوب اسے ہوتی ہے باطل کی تباہی
آتا ہے کسی روپ میں اللہ کا سپاہی
انسان کا پیکر کبھی حرفوں کی سیاہی

مسلمؑ کبھی آیا ہے کبھی آیا ہے حیدرؑ
کاظمؑ کبھی ، عباسؑ کبھی اور کبھی اصغرؑ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کعبے میں وراثت کو ہے حیدرؑ کو اتارا
شبیرؑ اتارا کبھی شبرؑ کو اتارا
سب چھپ گئے جب سورہ کوثر کو اتارا
دیوارِ غضب بننے کو اصغرؑ کو اتارا

پھر بولا کہ معصوموں کا میں رازِ نہاں ہوں
وہ میری زباں اور میں اصغرؑ کی زباں ہوں

اس ماہ میں وہ غنچۂ تقدیس ہے چھوٹا
وہ رب سے تو رب سب سے کبھی بھی نہیں روٹھا
عیسیٰؑ کا تبرک علی اصغرؑ کا ہے جوٹھا
گہوارے میں جس نے کبھی چوسا نہ انگوٹھا

لب ہائے مشیت سے یہ رَس چوس رہا ہے
اندازِ جداگانہ ہے بس چوس رہا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آنے سے ہو دہر میں ہر سمت اُجالا
تب حوض نے کوثر کو کناروں سے اچھالا
اصغرؑ کی تو آمد کا ہے انداز نرالا
اللہ نے اتارا ہے یداللہ نے سنبھالا
پھر شاہ نجف بیٹے کے لب چوم کے بولے
بچپن مرا ایسا تھا علیؑ جھوم کے بولے

خم ہو کے کہا مرحبا افلاک کے خم نے
چھلکا دیئے کچھ جامِ وِلا ابرِ کرم نے
آیا ہے علیؑ لوح پہ لکھا جو قلم نے
بے چینی سی محسوس کی دیوارِ حرم نے
کہنے لگی کیا راز ہے اے بارِ خدایا
میں شق بھی نہ ہوئی اور علیؑ چلا آیا

۱۵۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قبلہ ترے بننے کو علیؑ ایک تھا کافی
کر سکتا ہے تو بیتِ حسینؑ کی تلافی
عالم میرا بیمار ہے شبیرؑ ہے شافی
دلوائی کبھی تو نے فرشتوں کو معافی
وہ شرط تو مشروط، تو کشتی ہے وہ نوحؑ ہے
تو جسم ہے خالی تو یہ کنبہ تیری روح ہے

سنتا تھا کہ کعبہ بھی جھکا بحرِ سلامی
بولا کہ ہے تسلیم باانداز غلامی
اے خامسِ ابواب شفاؤں کے پیامی
حبدار ترے پاک ، عدو تیرے حرامی
دنیا میں نہیں حشر میں طالب ہوں مدد کا
آخر کو زچہ خانہ ہے،یں میں بھی تیری جد کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اکثر علی اصغرؑ نے مقدر کو ہے جوڑا
زنجیر قضا کو کئی بار ہے توڑا
پنجے میں لیا پنجۂ تقدیر مروڑا
چھوڑا درِ یزداں کو جس نے اِسے چھوڑا

جس جوڑ کا کچھ توڑ نہ ہو توڑ کا کیا ہے
اس توڑ کا گر جوڑ ہے بس شیرِ خدا ہے

یہ موت کے بے باک شکاری سے لڑا ہے
تقدیر سے اُلجھا ہے مقدر سے اڑا ہے
یہ عرش سے بالا کی بلندی پہ کھڑا ہے
بچہ ہی سہی کلمۂ کُن سے تو بڑا ہے

بے رخ یہ سمندر ہے کسی رخ نہیں بہتا
یہ عالمِ امکان میں کُن بھی نہیں کہتا

١٦٠

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مشارق أنوار اليقين

في حقائق أسرار أمير المؤمنين علیہ السلام

تألیف

الحافظ رجب بن محمد بن رجب البرسی الحلی

(المتوفی حدود ۸۱۳ ھ)

ترجمہ و تحقیق

شمس العلماء علامہ ناصر سبطین ہاشمی

پرنسپل جامعہ باب العلوم ملتان

زیر طبع

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas